بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

نحمداللّٰہ الذی خَصَّنَا بتعلیم القراٰن العظیم ، ونصلّی ونسلّم علی من تلقی القراٰن من الّدن حکیم علیم ،وعلی اٰلہ واصحابہ المجودین للکتاب المبین والتابعین لھم باحسان الی یوم الدین

امّا بعد: سیدنا امام عاصمؒ بن ابی النجود الکوفی التابعی کی قرأت بروایت حفص علیہ الرحمۃ بن سلیمان المغیرہ الاسدی کواللہ تعالیٰ نے جتنی مقبولیت اورشہرت عطافرمائی ہے، دوسری متواتر قراءات میں سے کسی کے بھی نصیب میں نہیں آئی ،ذَالِکَ فَضۡلُ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ۔

ایک عرصہ سے حفاظِ قرآن ،علماء اورقُرّ اکوحفصؒ کے طرق میں تلفیق اورخلط کرتے دیکھاہے، جواکثر آئمہ کرام کے نزدیک ناجائز ،حرام ،مکروہ معیوب ہے، مصر کے شیخ القراءعلّامہ علی ضباعؒ صریح النص میں فرماتے ہیں، کہ علّامہ محمدالنویری نے شرح دُرّہ میں طریق میں خلط کوحرام یامکروہ یامعیب لکھاہے، نیزعلّامہ قسطلانی لطائف میں لکھتے ہیں، کہ قاری پرواجب ہے، کہ وہ طرق میں خلط اورترکیب سے احترازکرے،اور ہر ایک کوممتازکرے ورنہ جوچیزجائزنہیں اورجونازل نہیں ہوا،اس میں واقع ہوجائے گا، امام ابوالحسن علی سخاویؒ ایک قرأت میں دوسری کے خلط کوجمال القرأمیں خطا لکھتے ہیں، جعبریؒ فرماتے ہیں، کہ محقق رحمتہ اللہ کا قول اس سلسلہ میں بہت عمدہ ہے، فرماتے ہیں، اختلاف مرتب میں خلط ہرحال میں حرام ہے،اس سے کلام عربیت اور اس لغت کے بالکل خلاف ہوجاتاہے،جس پرقرآن نازل ہواہے، اور التزام فی

الروایت میں بھی خلط سے اس راوی کی طرف جو اس سے مروی نہیں کذب وافتراء لازم آتا ہے، جو ممنوع وناجائز ہے۔اور اگر علی حسب التلاوۃ بغیر کسی التزام کے ایک قرأت کے ساتھ دوسری پڑھ دی جائے تو جائز ومقبول ہے۔مگر جو شخص طرق اور روایات میں ماہر اور قراءات کے اختلاف کا عارف ہو تو اس کے لئے خلط عیب ہے اس لئے کہ اس طرح علماء اور عوام مساوی ہوجاتے ہیں، تاہم حفصؒ کے طُرق کے اختلافات کو واضح اور ممتاز کرنے کی غرض سے میں نے اللہ ربّ العزّت کے فضل ونصرت کو وسیلہ بناتے ہوئے حفص کے طُرق کے اٹھارہ کلمات کے اختلاف کو ضبط میں لانے کی ناچیز سعی کی ہے، اور اس کا نام تکمیل النص علٰی طرق الحفصؒ رکھا ہے، تقریباً آٹھ سال قبل اس کی تکمیل ہوچکی تھی مگر شومئ قسمت کہ تمام مسوّدے گم ہو گئے ،اور تلاش بسیار کے باوجود نہ مل سکے، اس لئے دوبارہ سعی ناچیز پر اللہ تعالٰی نے خصوصی فضل فرمایا، اور اس مشکل موضوع پر کتاب کو مکمل فرمایا۔اپنی علمی بے بضاعتی کے پیش نظر اہل علم سے تسامح کے ساتھ اصلاح کی درخواست ہے، اللہ تعالٰی اسے نافع اور میرے لئے توشہ آخرت بنائیں اور میرے والدین اساتذہ کرام آئمہ کرام اور جن حضرات کی کتب سے استفادہ کیا ہے، اللہ تعالٰی ان کی قبروں کو نور سے بھر دیں ،اور کروڑوں رحمتوں کا نزول فرمائیں، آمین بجاہ نبی کریم ﷺ ۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانا بِتَوْفِيْقِ رَبّنا ١ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَحْدَهٗ عَلَا
وَبَعْدُ صَلٰوۃُ اللّٰہِ ثُمَّ سَلَامُہٗ ٢ عَلٰی سَیِّدِ الْخَلْقِ الرِّضَا مُتَنَخِّلَا
مُحَمّدِنِ الْمُخْتَارِ لِلْمَجْدِ کَعْبَۃٌ ٣ صَلٰوۃ تُبَارِ الرِّیْحَ مِسْکًا وَّ مَنْدَلَا
وَتُبْدِیْ عَلٰی اَصْحَابِہٖ نَفَحَاتُھَا ٤ بِغَیْرِ تَنَاہٍ زَرْنَبًا وَّ قَرَنْفُلَا

احقر فیاض الرحمن علوی عفا اللہ عنہ مرکزی دار القراء نمک منڈی پشاور

{مصادر و مراجع کتب}

نوٹ: میں نے اس تالیف کی ترتیب اور آیات کا انتخاب اور جائز وجوہ کے جدول جو بنائے ہیں، وہ المقری علّامہ علی الضباغ نور اللہ مرقدہ وجعل الجنۃ مثواہ کی صریح النص سے اخذ کئے ہیں، اور المرأۃ النیرہ فی حل الطیّبہ، قدوۃ المجوّدین قاری رحیم بخش صاحب رحمۃ اللہ علیہ، اور النشر محقق ابن الجزری رحمھم اللہ سے زیادہ استفادہ کیا گیا ہے، جبکہ دیگر کتب میں استاذی واستاذ القرّاء المقری محمد شریف صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف، اور المقری محمد طاہر رحیمیؒ کی کشف النظر شرح النشر، اور امام المقرئین قاری فتح محمد صاحب نوّ اللہ مرقدہ کی شاطبیہ کی شرح عنایات رحمانی، اور استاذ العلماء والقرّاء مولانا قاری اظہار احمد تھانوی رحمۃ اللہ علیہ اور فریدۃ الدھر محمد ابراھیم سالم اور الشیخ محمد تقی الاسلام المقری الدھلوی اور الشیخ ابوالاحسن اعظمی شیخ القرأ دار العلوم دیوبند نفع اللہ بھم المسلمین کی کتب اور ان کے علاوہ دیگر بہت سی کتب سے استفادہ کیا گیا ہے۔ اللہ تعالٰی ان تمام خدّام قرآن کو ہماری طرف سے اور پوری امّت مسلمہ کی طرف سے بہترین جزاء جنت الفردوس کے اعلٰی درجات سے نوازتے ہوئے عطا فرمائیں، امین۔

فیاض الرحمٰن علوی

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

{حفص رحمۃ اللہ کے طرق}

حفصؒ کے دوطریق ہیں: (۱)عبید بن صباح (۲)عمرو بن صباح
پھر عبید کے دوطریق (۱)ابوالحسن ہاشمی (۲)ابوطاہر بن ابی ھاشم ہیں جواشنانی کے واسطہ سے عبید بن صباحؒ کے شاگرد ہیں،اور عمرو بن صباح کے دوطریق ہیں (۱)فیل (۲)زرعان اور تفصیلی طریق النشر کے مطابق باون ۵۲ ہیں،ان چاروں میں سے(۱) ھاشمی کے دس ۱۰ (۲)ابوطاہر کے چودہ،کل چوبیس ۲۴ (۳)فیل اورزرعان کے بھی چودہ ۱۴ ۱۴ کل اٹھائیس ۲۸ جملہ باون ۵۲ طرق ہوئے۔

{ماخذ طریق کی تفصیل}

محقق ابن الجزریؒ نے حفصؒ کی روایت کے مذکورہ طرق کومندرجہ ذیل تفصیلی ماخذوں سے اختیار کیا ہے۔

{طریق عبید بن صباح}

(۱)بطریق ھاشمی مندرجہ ذیل ماخذوں پر مشتمل ہے،التذکرہ ، التیسیر ، الشاطبیۃ تلخیص العبارات ، جامع ابن فارس ، المستنیر ، غایہ ابی العلاء ، المبھج اور طریق المنجی اورطریق الخبازی الکامل سے۔ (۲)بطریق ابی طاہر کے ماخذ روضۃ

المالکی اور جامع ابن فارس اور المصباح اور الکفایہ ابی العز اور ارشاد اور التذ کار اور کفایۃ الست اور طریق الفارسی اور طریق التجر ید سے اور بطریق رازی الکامل سے۔

(۲) عمرو بن صباح بطریق فیل کو مندرجہ ذیل ماخذوں سے اختیار کیا ہے، بطریق ابن الخلیع ،المصباح اور المبہج سے اور بطریق طبری، الوجیز اور الکامل المستیز سے اور بطریق الحمامی، المستنیر ،الکامل، المصباح، التذ کار، کفایہ ابی العز، اور جامع ابن فارس اور غایہ ابی العلاء سے اور اسی طرح روضۃ المالکی اور روضۃ العدل سے جیسا کہ ازمیری نے زیادت علی النشر میں تحریر کیا۔ (۲) طریق زرعان کو محقق ؒ نے غایۃ ابی العلاء اور المصباح اور کفایہ ابی العز اور التذ کار اور المستنیر سے۔ بطریق الحمامی اور بطریق المصاحفی جامع ابن فارس اور قرأۃ دانی ؒ علی ابی الفتح فارس عن عبد الباقی عن القلانسی اور بطریق فارسی التجر ید سے اور بطریق السوسنجری روضۃ المالکی سے،اور بطریق الحمامی روضۃ المالکی اور روضۃ العدل سے کما حرّرہ الازمیری زیادۃ علیٰ مافی النشر ۔

{طرق حفص ؒ کے اختلافی کلمات}

مندرجہ ذیل اٹھارہ کلمات میں حفص رحمۃ اللہ علیہ کے طرق کا اختلاف ہے۔

(۱) تکبیر: (۱۹) التکبیر سورۃ الضحٰی کے شروع سے یا آخر سے وَالنَّاس تک، نیز ہر سورۃ کی ابتداء میں انشاء اللہ ذیل میں اسی ترتیب پر ہر ایک مسئلہ کے طرق کو واضح کیا جائے گا۔(۲) مد منفصل اور مد متصل (۳) حرف ساکن پر ہمزہ سے پہلے سکتہ وعدم سکتہ۔ (۴) نون ساکن وتنوین کا ادغام لام وراء میں مع الغنہ اور بلا غنہ۔ (۵) یَبۡصُطُ ، بَصۡطَةً میں صاد وسین۔ (٦) اَلۡمُصَیۡطِرُوۡنَ اور بِمُصَیۡطِرٍ میں صاد

وسین (۷) آلذَّکَرَیۡنِ، آٰلۡئٰنَ اور آٰللّٰهُ میں تسہیل وابدال (۸) یَلۡهَثۡ ذَالِکَ (سورۃ اعراف) میں ادغام واظہار (۹) اِرۡکَبۡ مَّعَنَا (سورۃ ھود میں ادغام واظہار (۱۰) یٰسٓ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ اور نٓ وَالۡقَلَمِ میں ادغام واظہار (۱۱) لَاتَاۡمَنَّا اشمام مع الادغام اوراظہار مع الروم (۱۲) عِوَجًا، مَرۡقَدِنَا، مَنۡ رَاقٍ، بَلۡ رَانَ سکتہ وعدم سکتہ (۱۳) عین مریم وعین شوریٰ میں طول، توسط، قصر (۱۴) فِرۡقٍ کی راء کی تفخیم وترقیق (۱۵) فَمَآ اٰتٰنِۦ پر وقفًا اثبات یاء وحذف (۱۶) ضَعۡفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنۡ بَعۡدِ ضَعۡفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنۡ بَعۡدِ ضَعۡفًا (۱۷) سَلَاسِلَا پر وقفًا اثبات الف وحذف (۱۸) اَلَمۡ نَخۡلُقۡکُّمۡ (مرسلات) میں قاف کا کاف میں ادغام ناقص وتام ۔

زیادات طیبۃ النشر علی الشاطبیۃ لحفص رحمۃ اللہ علیہ

{نظم اشراق العید}

وَفِی النَّشۡرِ تَکۡبِیۡرٌ وَّ قَصۡرٌ لِّمُنۡفَصِلٗ ۱ وَاَیۡضًا فَوۡقُ الۡقَصۡرِ جَآءَ مُفَصَّلَا
وَیٰسِیۡنُ بِالۡاِدۡغَامِ اَیۡضًا وَاَحۡسَنُهَا ۲ وَاِظۡهَارُهُمۡ یَلۡهَثۡ کَذَا اِرۡکَبۡ تَاَصَّلَا
وَسِیۡنُ اَتَتۡ یَازَیۡدُ فِیۡ بِمُصَیۡطِرٍ ۳ وَبَسۡطُ صَادَ بَسۡطَةً جَلَا
وَفِی الۡ کَذَا الۡمَفۡصُوۡلُ قَصَحَّ سَکۡتُهُمۡ ۴ وَشَیۡءٌ وَّمَوۡصُوۡلٌ بِسَکۡتٍ تَقَبَّلَا
وَعَیۡنُ بِقَصۡرٍ ثُمَّ اِشۡبَاع متصل ۵ حَدَائِقُهَا فَاحت شَذًی وَقَرَنۡفُلَا
وَاِدۡرَاجُ مَنۡ رَاقَ کَذَا اخوَتِها ۶ وَاَفۡلَحَ مَنۡ صَلّٰی وَزَکّٰی وَهَلَّلَا
وَالۡاِدۡغَامُ فِیۡ لَامٍ وَرَاء بِغُنَّةٍ ۷ فَهٰذِی زِیَادَاتُ نَشۡرٍ فَاَقۡبَلَا
وَتَبۡقٰی تَفَاصِیۡلُ اَتَتۡکَ اُصُوۡلُهَا ۸ فَنَا ظِرِبِهَا شَیۡخُنَا مِنَ النَّشۡرِ رَتَّلَا

بحث اول تکبیر خاص وتکبیر عام

وَسُنَّةُ التَّكْبِيْرِ عِنْدَ الْخَتْمِ   ”   صَحَّتْ عَنِ الْمَكِّيْنَ اَهْلِ الْعِلْمِ

اورقرآن مجید کے ختم کے وقت آخری بائیس یا اکیس سورتوں کے آخر یا اول میں استحباباً وتخییراً تکبیر پڑھنے کی عادت مکہ والوں کی ہے، قرأ وعلماء وآئمہ سے صحیح طور پر تواتر وشہرت سے منقول ہوئی ہے۔ تکبیر یعنی اللہ اکبر پڑھنا، ختم قرآن میں والضحیٰ کے آخر یا الم نشرح کے شروع میں یا والضحیٰ کے شروع سے والناس تک اس پر شاطبیہ ، درّہ ، طیّبہ میں طلباء تفصیل سے پڑھ چکے ہیں، اوراحقر نے العلویہ علی الشاطبیہ میں پوری شرح وبسط سے بحث کی ہے، یہاں تکمیل النص میں فقط امام حفصؒ کے طرق کا اختلاف بیان کرنا مقصود ہے، لہٰذا اتنا جان لینا ضروری ہے، کہ امام بزّیؒ نے عکرمہؒ سے انہوں نے اسمعیل بن قسطنطین سے انہوں نے ابن کثیرؒ سے، انہوں نے مجاھدؒ کے ذریعہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے، انہوں نے ابن کعب رضی اللہ عنہ کے ذریعہ حضرت رسول کریم ﷺ سے تکبیر کی روایت مرفوعاً نقل کی ہے، اور اسی طرح ان شیوخ نے دوسرے قول پر مکیؒ کے دوسرے راوی محمد قنبلؒ سے تحمید کے بغیر، یعنی اللہ اکبر یا لا الٰہ الاّ اللہ واللہ اکبر نقل کیا ہے، نیز عملاً تمام قرأ کیلئے ہے (خبازی) اور تمام سورتوں کے شروع میں ہے، سوائے سورۃ برأۃ کے، شرط یہ ہے، کہ بسم اللہ سے اسکا اقتران واتصال کیا جاتا ہے۔

خلاصہ یہ ہے، کہ تکبیر سے متعلق تین مذاہب ہیں

(۱) سورۃ انشراح کے شروع سے اوراس کے بعد کی ہر سورۃ کی ابتداء میں سورۃ ناس کی ابتداء تک ہے، غایۃ ابوالعلائؒ۔ (۲) سورۃ وَالضُّحٰی کے آخر سے اوراس کے بعد کی ہر سورۃ کے آخر پر سورۃ ناس کے آخر تک ہے، ھذ لی نے کامل میں اور ابوالکرم شہرزوری نے مصباح میں بیان کیا ہے۔ (۳) تمام سورتوں کی ابتداء میں سوائے سورۃ توبہ کے، اسے ھذ لیؒ کی کامل اور ابوالعلاء کی الغایۃ میں بیان کیا ہے، سورۃ براۃ کی ابتداء میں چونکہ کسی کیلئے نہیں، اور تکبیر کا اقتران بسم اللہ سے ضروری ہے، لہٰذا براۃ کے شروع میں تکبیر نہیں ہے، اور حفصؒ کی روایت میں فقط اللہ اکبر ہی ہے، تہلیل وتحمید کے الفاظ نہیں ہیں، البتہ ختم قرآن میں والضُّحٰی سے بعض متاخرین نے تکبیر کے ساتھ تہلیل وتحمید کو بھی جمع کیا ہے، اور نماز وغیر نماز ہر صورت میں ہے اور بالجہر سے، پس جب ابتداء قرأت ابتداء فاتحہ سے یا کسی بھی سورت کی ابتداء سے ہو، تو تعوّذ، تکبیر، بسم اللہ اور سورت کے وصل وفصل کی تمام وجوہ درست ہیں، جو مندرجہ ذیل جدول میں ملاحظہ فرمائیں۔

نمبرشمار	تعوذ	تکبیر	بسملہ	سورۃ سے فصل و وصل
۱	وقف	وقف	وقف	فصل کل
۲	وصل	″	وصل	وصل اول فصل ثانی وصل ثالث
۳	وقف	وصل	وقف	فصل اول وصل ثانی فصل ثالث
۴	″	″	وصل	″ ″ وصل ثالث

۵	وصل	وقف	وقف	وصل اول فصل ثانی وثالث
٦	″	″	وصل	وصل اول ″ ″ فصل ثالث
۷	″	وصل	وقف	وصل اول وثانی فصل ثالث
۸	″	″	وصل	وصل کل

اور جب بین السورتین پہلی سورۃ کے ختم اور دوسری کے شروع میں تکبیر پڑھی جائے تو صرف ایک صورت ناجائز ہے، باقی سب جائز ہیں، یعنی آخر سورۃ کا وصل تکبیر سے اور تکبیر کا وصل بسم اللہ سے اور بسم اللہ کے آخر پر وقف ناجائز ہے، اسلئے کہ اس سے بسم اللہ کا تعلق ختم سورت سے ہونے کا شبہ ہوتا ہے، جبکہ بسم اللہ کا تعلق ابتداء سورت سے ہے، کما قال المحققؒ فی الطیبۃ"

وَامْنَعْ عَلَى الرَّحِيْمِ وَقْفًا اِنْ تَصِلْ " وَغَيْرَ ذَا اَجِزْ مَا يَحْتَمِلْ

اور تو رحیم پر وقف کو منع کر دے، اگر تو بسم اللہ کے علاوہ سب کو ملا کر پڑھے، یعنی وصل اول وثانی اور فصل ثالث ناجائز ہے، باقی سات وجوہ جائز ہیں۔

{تکبیر بین السورتین کی کل وجوہ پر تفصیلی بحث}

یاد رہے، کہ بین السورتین کی آٹھ وجوہ میں سے ایک ناجائز ہے، اور باقی سات جائز ہیں، جبکہ بعض آئمہ تکبیر کو سورتوں کی ابتداء اور بعض انتہا کہتے ہیں، اسلئے ان سات وجوہ کی تین قسمیں بن جاتی ہیں۔

(۱) باحتمال تکبیر اوائل دو وجوہ۔ (۲) باحتمال تکبیر اواخر دو وجوہ۔

(۳) باحتمال تقدیرین تین وجوہ۔ جمہور آئمہ کے نزدیک ساتوں وجوہ کا پڑھنا صحیح ہے، جبکہ بعض نے ان میں سے بعض کا انکار کیا ہے، اور بعض کو مختار کیا ہے، جسکا خلاصہ

یہ ہے۔

قسم ثالث : باحتمال تقدیرین تین صورتیں ہیں

(۱) فصل کل o o o o یہ وجہ جامع البیان، کنز، فاسی، جعبری کی شروح اور شاطبیۃ سے بھی متبادر ہوتی ہے، لیکن امام ابو محمد مکی اس کو منع کرتے ہیں، جسکی وجہ معلوم نہیں ہوتی۔ (۲) فصل اول وثانی ووصل ثالث o o oo یہ وجہ ھدایۃ، کنز تلخیص، تجرید، ارشاد قلانسی، غایۃ حافظ ابی العلاء، فاسی، اور جعبری کی شروح درج ہے شاطبیہ سے بھی مفہوم ہوتی ہے، جبکہ مہدوی کے نزدیک مختیار ہے۔

(۳) وصل کل oooo اس کو دانیؒ، شاطبیؒ، ابن الفحامؒ، سبط الخیاط مہدویؒ اور تمام شارحین شاطبیۃ نے بیان کیا ہے، اور مہدوی اس کو بھی مختار کہتے ہیں۔

قسم دوم: باحتمال تکبیر اوائل سور کیلئے (۱) فصل اول وصل ثانی وفصل ثالث o oo o یہ وجہ کنز اور فاسی کی شرح میں مذکور ہے، شاطبیۃ سے بھی متبادر ہوتی ہے، جعبریؒ اسے منع کرتے ہیں، جو خلاف قیاس ہے۔

(۲) فصل اول وصل ثانی وثالث o ooo مستنیر اور جامع خیاط میں صرف یہی وجہ مذکور ہے، کتاب القراءات شذائیؒ ، ارشاد قلانسیؒ تذکار ابن شیطاؒ غایہ ابی العلاءؒ اور جو آئمہ تکبیر کو اوئل کیلئے کہتے ہیں، ان کی کتب میں اور مختار، ھدایۃ، الروضہ، تجرید، تلخیص، مبہج، اور کفایہ میں مذکور ہے۔ جبکہ کافی میں دوسری صورت ہے، علامہ دانیؒ کی

جامع البیان میں بھی درج ہے، امام ابوالقاسم فارسیؒ سے بطریق نقاش وابی ربیعہ یہی وجہ پڑھی ہے۔

قسم اول: باحتمال تکبیر اواخر کیلئے (۱) وصل اول فصل ثانی وثالث ٥٥ ٥ ٥ یہ وجہ منتہیٰ للخزاعی، تلخیص ابی معشر، کنز، فاسی اور جعبری کی شروح میں مذکور ہے، ابومحمد مکی نے اس کو بھی منع کیا ہے، حالانکہ ان کے نزدیک تکبیر اواخر سور کیلئے ہے، ممانعت کی وجہ معلوم نہیں۔ (۲) وصل اول فصل ثانی وصل ثالث ٥٥ ٥٥ مفردہ دانیؒ میں یہی وجہ مذکور ہے، جامع البیان وتیسیر میں مختار ہے، سخاویؒ، ابوشامہؒ کی تمام شروح میں مذکور ہے، امام ابوالحسن کہتے ہیں، کہ اشہر سے میں اسی کو اختیار کرتا ہوں اور اسیطرح پڑھا ہے۔

نوٹ: ان وجوہ کو جمع کرنا ضروری نہیں یہ اختلاف تخییری محققؒ فرماتے ہیں، کہ مناسب یہ ہے، کہ انواع ثلاثہ میں سے ایک ایک وجہ پڑھ لی جائے، مگر لازمی نہیں۔

نوٹ: اواخر سورت کے وصل میں تکبیر کا ہمزہ وصل حذف ہوجائے گا، فَحَدِّثِ اللّٰہُ اَکْبَر، فَارْغَبِ اللّٰہُ اَکْبَر، لَخَبِیْرُنِ اللّٰہُ اَکْبَر، تَوَّابَانِ اللّٰہُ اَکْبَرْ، مَسَدَنِ اللّٰہُ اَکْبَرَ اس صورت میں اسم جلالہ کا لام باریک ہوگا۔

دوسری بحث

{مد منفصل اور مد متصل میں اختلاف طرق}

وَسِّطْ وَقِيْلَ دُوْنَهُمْ نَلْ ثُمَّ كَل " رَوٰى فَبَاقِيْهِمْ اَوَاشْبِعْ مَااتَّصَلُ
لِلْكُلِّ عَنْ بَعْضٍ وَقَصْرُ الْمُنْفَصِلِ " لِيْ بِنْ حِمًّا عَنْ خُلْفِهِمْ دَاعٍ ثَلُ

اور کہا گیا ہے، کہ دونوں قسم کے مد (متصل و منفصل) میں چار مراتب ہیں، ازرق وحمزہ اور اخفشؒ کے لئے پانچ پانچ الف، عاصم کیلئے ان سے کم (چار الف) تو حاصل کر لے، پھر شامی روٰی کیلئے ان سے کم تین الف ہے، پھر باقی حضرات قالون، اصبہانی، حق یزید کیلئے ان سے کم یعنی دوالفی ہے، اور بعض آئمہ، ابن شیطاؒ، ابن سوارؒ، قلانسیؒ وطبریؒ وغیرھم سے دسوں قرّاء کیلئے بلا استثنا پانچ الفی مد متصل میں پڑھ، اور تینوں قولوں پر مکیؒ ویزیدؒ کیلئے بلا خلاف اور ھشام، قالون، اصبہانی، بصری، حفص بطریق عمرو بن صباح کیلئے منفصل میں قصر ثابت ہے، تو اسے میرے لئے بیان کر دے، حالانکہ تو حمایت والا ہے۔ (طیبۃ النشر)

مد منفصل میں قصر ، مراتب اوجہ ومقدار مد

اول مرتبہ قصر ایک الف: حفص کیلئے ابوعلی بغدادی نے بطریق زرعان عن عمرو بن صباح اور ابوالعز نے بطریق فیل عن عمرو، اور ابن فارس نے اپنی جامع میں

اورصاحب مستنیر نے بطریق حمامی عن الولی عن الفیل قطعیت کے ساتھ یہ وجہ بیان کی ہے، اور اہل عراق کے ہاں فیل کے طریق پر یہی وجہ مشہور ہے، ماخذ کتب ،المستنیر ،المصباح کنایہ ابی العز،روضتین،جامع ابن فارس،الکامل،غایہ ابی العلا (الازمیری)(المتولی)۔

دوسرامرتبہ فوق القصر : یعنی قصر سے ذرا زیادہ بڑھا کر اندازاً ا دوالف چارحرکات اوربعض کے نزدیک ڈیڑھ الف تین حرکات یہ مرتبہ حفصؒ کیلئے مندرجہ ذیل حضرات نے بیان کیا ہے، صاحب مبہج بطریق عمرو،تذکار بطریق حمامی عن الولی،ابوالعلا کی غایہ بطریق ولی ،اور یہ مرتبہ متصل اور منفصل دونوں میں ہے، بطریق عمرو دوالفی یاڈیڑھ الفی مد ہے،اور !

نوٹ : الکامل کے مطابق مد تعظیم کے ساتھ منفصل کا قصراورالغایہ کے مطابق ادغام کبیر کے ساتھ منفصل کا قصرضروری ہے۔

تیسرامرتبہ توسط: مرتبہ ثانیہ سے ذرا زیادہ اندازاً اعندالجمہور تین الفی مد جبکہ فوق القصر میں ڈیڑھ الف والوں ہذلی وغیرہ کے نزدیک اڑھائی الف اور دوالف کی مقدار ہے، یہ مقدار متصل و منفصل دونوں قسموں میں تیسیروتذکرہ تلخیص العبارات اور جامع البیان ،عبید بن صباح کیلئے المبہج سے ھاشمی کیلئے شاطبیۃ سے علی المختاراورطبری عن الولی عن الفیل الکامل سے، منفصل میں یہ وجہ صاحب مبہج سے حفص کیلئے عمرو کے سواباقی کی روایت سے کامل سے حفصؒ کیلئے عمرو کے طرق سے،ابوعلی کی روضہ میں یہ مرتبہ اعشی کے سوادوسروں سے عاصم کیلئے ہے۔

چوتھا مرتبہ فوق التوسط : یعنی توسط سے کچھ زیادہ ، اس میں تین قول ہیں ، (۱) جو حضرات توسط کی مقدار تین الف بتائے ہیں، ان کے نزدیک فوق التوسط کی مقدار چار الف ہے، اور جو حضرات توسط کی مقدار دو یا اڑھائی الف بتائے ہیں، ان سب کے نزدیک فوق التوسط کی مقدار تین الف ۔ اور (۲) بعض کے ہاں ساڑھے تین الف ہے، ہذلی کہتے ہیں کہ اس کی مقدار جو حضرات توسط کی مقدار دو یا اڑھائی الف بتاتے ہیں، ان سب کے نزدیک فوق التوسط کی مقدار تین الف ہے، پھر صاحب تیسیر ،صاحب تذکرہ ، ابن بلیمہ کے نزدیک امام عاصم کیلئے اسی چوتھے درجہ کا مد متصل اور منفصل دونوں میں ہے، تجرید میں عاصمؒ کیلئے اس قرأت سے جو عبدالباقی پر ہے، صاحب وجیز ،صاحب تیسرہ، صاحب کنایہ کبریٰ صاحب ہادی صاحب ہدایہ صاحب کافی کے نزدیک منفصل میں یہ مرتبہ عاصم کیلئے ہے، کامل میں حفصؒ کیلئے عبید سے۔

پانچواں مرتبہ : طول : چوتھے مرتبہ سے کچھ زیادہ ، پانچ الف ساڑھے چار الف ، چار الف ، یہ اختلاف چوتھے مرتبہ کے اقوال اندازہ پر مرتب ہے، صاحب نشر فرماتے ہیں، کہ یہ مرتبہ مد متصل میں تفاوت نہ کرنے والے تمام حضرات کیلئے موزون ہے، ورنہ مد منفصل کی ترجیح ان کے لئے متصل پر لازم آئے گی۔

چھٹا مرتبہ: اس سے بھی اوپر، پانچ الف، ساڑھے پانچ الف، چھ الف، ہذلی کی کامل میں امام حمزہ، امام خلف بروایت ادریس، ورش کیلئے اصبہانی کے طریق کے سوا ابوالعلا کی غایہ سے قتیبہ سے کسائی کیلئے اور جامع البیان سے حمزہ، ابوبکر اور حفصؒ کیلئے بطریق اشنانی جوان کے شیوخ سے حفصؒ کیلئے ہے۔

نوٹ: اس سے اوپر بھی مراتب نو تک کا النشر میں ذکر ہے، مگر محقق رحمہ اللہ فرماتے ہیں، کہ پانچویں مرتبہ سے ان حضرات کی صریح عبارتوں میں کسی نے تجاوز نہیں کیا، اور ہذلی نے جو بیان کیا ہے، یہ ان کا وہم ہے، نیز فرماتے ہیں کہ الف نصف الف یہ اندازے لفظی ہیں حقیقی نہیں ہیں، اصل مدار مشافہۃً اخذ پر ہے۔

حضرت العلامہ امام القرأ مولانا قاری فتح محمد صاحب نور اللہ مرقدہٗ عنایات رحمانی میں لکھتے ہیں کہ مدوں کی مقداروں میں اتنے اقوال ہیں، کہ سب کا صحیح اندازہ کرنا بہت مشکل ہے، اور ان کی پوری رعایت واجبات میں سے بھی نہیں، لہٰذا سہولت اس میں ہے کہ نصف اور ربع الف کے فرق کو چھوڑ کر صرف الفوں کی مقداریں اداء کی جائیں، چنانچہ قالون اور دوری کیلئے منفصل میں قصر اور متصل میں دوالفی یا دونوں میں دوالفی ،ابن کثیر وسوسی کیلئے منفصل میں صرف قصر اور متصل میں دوالفی ،ابن عامر اور کسائی کیلئے دونوں میں تین الفی، عاصم کیلئے دونوں میں چار الفی، اور ورش وحمزہ کیلئے دونوں میں پانچ الف مد کیا جائے ،اور بعض ان چار مراتب میں قدرے تفصیل کر کے چھ مراتب قرار دیتے ہیں، اور متصل میں سب کیلئے طول اور منفصل میں تین الفی یا چار الفی مد۔ (از عنایات رحمانی)

{متصل و منفصل دونوں کے جمع ہونے کی صورت میں جائز وجوہ}

جب یہ دونوں مدیں قریب قریب یا ایک کلمہ میں جمع ہوں تو لازمی ہے کہ ان میں سے ایک مقدم ہوگی اور دوسری مؤخر ہوگی، جیسے یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اذْکُرُوْا نِعْمَتِیَ (الایۃ) اور اَوْ کَصَیِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ (الایۃ) چونکہ متصل قوی ہے اور منفصل اس کے مقابلہ میں

ضعیف، اس لئے وہ وجہ جس میں متصل پر منفصل کی ترجیح ہو وہ غیر جائز ہے، اقوال کو ضرب دینے سے کل نو وجوہ میں سے تساوی والی اور یہ قوی کی ضعیف پر ترجیح والی وجوہ جائز ہیں، اور ضعیف کی قوی پر ترجیح والی غیر جائز ، یعنی متصل میں توسط اور منفصل میں فویق التوسط ناجائز ہے جیسا کہ معلم التجوید میں اور فوائد مکیہ کے حاشیہ میں حضرت الاستاذ المقری محمد شریف صاحب نوراللہ مرقدہٗ نے پوری تفصیل سے تحریر فرمایا ہے، کہ ھٰٓؤُلَآءِ جیسی مثالوں میں منفصل میں تین الف اور متصل میں دو الف نیز منفصل میں چار الفی مد اور متصل میں اڑھائی یا تین الفی مد ناجائز ہے اور اس کے برعکس جائز ہے۔

{متصل و منفصل اور کلمہ لَآ اِلٰہَ مد تعظیم}

وَالْبَعْضُ لِلتَّعْظِیْمِ عن ذی الْقَصْرِ مُدْ " وَاَرْزُقْ اِنْ بَعْدَ هَمْزٍ حَرْفُ مَدْ

اور بعض آئمہ ابن مہران اور ہذلی وغیرھما نے منفصل میں قصر کرنے والے قرأ کیلئے لَآ اِلٰہَ میں ہر جگہ مد تعظیم نفی الوہیت میں مبالغہ ظاہر کرنے کیلئے دو یا تین الفی مد کیا ہے، یعنی قصر والے قالون، بصری، ہشام، حفص بخلاف، اور مکی و یزید بلا خلاف ہیں، پس ان کے لئے منفصل میں قصر کرتے ہوئے لَآ اِلٰہَ کے سب موقعوں میں دو یا تین الفی مد جائز ہے، (طیبۃ النشر) البتہ اس کے ساتھ متصل میں طول ضروری ہے جیسا کہ ان کا مذھب ہے، نیز ساکن وتنوین کا لام وراء میں ادغام مع الغنہ بھی مد تعظیم کے ساتھ ضروری ہے، ورنہ طریق کا خلاف لازم آئے گا، جیسے قولہٗ تعالیٰ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ۔

مد منفصل اور مد تعظیم اور نون ساکن کا راء میں ادغام جمع ہو گئے ہیں اور یہاں آٹھ وجوہ جائز بنتی ہیں۔

	مَآ اَوْحِیَ	مِنْ رَّبِّکَ	لَآ اِلٰہَ	
وجوہ	مد منفصل	ادغام مع الغنہ وبلاغنہ	مد تعظیم	جائز
۱	قصر	بلاغنہ	قصر	″
۲	″	مع الغنہ	توسط	″
۳	فویق القصر	″	فویق القصر	″
۴	توسط	″ ″	توسط	″
۵	فویق التوسط	″ ″	فویق التوسط	″
۶	فویق القصر	بلاغنہ	فویق القصر	″
۷	توسط	″	توسط	″
۸	فویق التوسط	″	فویق التوسط	″

متصل ، منفصل ، لا

قولہ تعالیٰ اِتَّبِعْ مَآاُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِکِیْنَ ، وَلَوْشَآ
ءَ اللّٰہُ (الآیۃ) اس میں کل بارہ وجہیں جائز ہیں

{جدول}

نمبرشمار	مَآاُوْحِیَ	مِنْ رَّبِّکَ	لَآاِلٰہَ	وَلَوْشَآءَ اللّٰہُ
۱	قصر	بلاغنہ	قصر	توسط
۲	قصر	〃	〃	توسط
۳	قصر	غنہ	توسط	طول
۴	فویق القصر	بلاغنہ	فویق القصر	طول
۵	〃	غنہ	〃	طول
۶	توسط	بلاغنہ	توسط	توسط
۷	〃	بلاغنہ	〃	طول
۸	〃	مع الغنہ	〃	〃
۹	فویق التوسط	〃	فویق التوسط	فویق التوسط
۱۰	〃	بلاغنہ	〃	〃
۱۱	〃	مع الغنہ	〃	طول
۱۲	〃	بلاغنہ	〃	〃

تیسری بحث

{ہمزہ قطعی سے پہلے ساکن پر سکتہ وعدم سکتہ}

ساکن منفصل قبل الھمزہ : مَنْ اٰمَنَ، قَدْ اُوْحِیَ، لَام اَلْ، اَلْاٰخِرَۃِ۔

ساکن صحیح : قُرْاٰنٌ، یَسْئَلُوْنَ، مدہ ولین سُوْءٌ، شَیْءٌ، سَوْءٌ، سِیْئَتْ، شَیْئًا، خَلَوْا اِلٰی، اِبْنَیْ اٰدَمَ وغیرہ میں حفصؒ کیلئے تین وجوہ ہیں۔ (۱) جمہور کے مذہب پر صرف عدم سکتہ ہے۔ (۲) اَلْ شَیْءٌ اور ساکن مفصول پر فقط سکتہ اور اسے رتبہ سکتۃ الخاص فارسی عن ابی طاہر کہتے ہیں، جو صاحب التجرید کا مذہب ہے، اور ساکن متصل پر بھی سکتہ یہ صاحب روضہ کا مذہب ہے، ان دونوں نے مدہ پر سکتہ نہیں کیا۔ (۳) ان پر بھی سکتہ اور ساکن موصول پر بھی سکتہ اور اسے رتبہ سکتۃ العام لابی طاہر کہتے ہیں، روضۃ المالکی سے اور الازمیری سے ولی کے ماسوا سے فیل کیلئے بیان کیا ہے۔ (من التذکار نقلاً عن بستان ابن الجندی)

المحققؒ متولی نے اس پر اعتماد کیا ہے، اور مد منفصل پر سکتہ عبدالباقی کا طریق ہے، انہوں نے اپنے والد کے ذریعہ سامری سے اور انہوں نے اشنانی سے نقل کیا ہے، اس میں

عبدالباقی منفرد ہے۔

وَقِیْلَ حَفْصٌ وَابْنُ ذَکْوَانَ وَفِی هِجَاالْفَوَاتِحِ کَطٰهٰ ثَقِّفُ

اور کہا گیا ہے، کہ حفصؒ (بطریق اشنانی از ابوطاہرؒ از محمد عبیدؒ) اور ابن ذکوانؒ دونوں طرق سے ساکن پر سکتہ کے بارے میں ان سے خلف آیا ہے، جبکہ جمہور کے ہاں عدم سکتہ ہے۔

نوٹ: حفصؒ کیلئے یہ سکتات، مدِ منفصل کے مد پر ہی ہیں، قصر پر نہیں ہیں، عام ہے، کہ متصل میں توسط کریں، یا طول کریں اس لئے کہ سکتہ کے راوی اشنانی اور مدِ منفصل میں قصر کے راوی فیل از عمرو ہیں۔ پس سکتہ پر فقط مد اور عدم سکتہ پر مد و قصر دونوں ہونگے۔ نیز لام وراء میں ادغام مع الغنہ کے ساتھ اور اسی طرح تکبیر کے ساتھ بھی سکتات جمع نہیں ہوسکتے، جیسے قولہٗ تعالیٰ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآاُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ۔ وَبِالْاٰخِرَةِ میں اَلْ کے سکتہ اور منفصل میں کل پانچ وجوہ بنتی ہیں۔

{جدول}

نمبر شمار	بِمَآاُنْزِلَ	وَبِالْاٰخِرَةِ
۱	قصر	عدم سکتہ
۲	فویق القصر	″
۳	التوسط	″
۴	″	سکتہ
۵	فویق التوسط	عدم سکتہ

اور هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ تک کل چودہ وجوہ بنتی ہیں۔

نمبرشمار	بِمَآ اُنْزِلَ	وَبِالْاٰخِرَةِ	اُولٰٓئِکَ	مِنْ رَّبِّهِمْ	وَاُولٰٓئِکَ
۱	قصر	عدم سکتہ	توسط	ترک الغنہ	توسط
۲	〃	〃	طول	〃	طول
۳	〃	〃	〃	مع الغنہ	〃
۴	فویق القصر	〃	〃	بلاغنہ	〃
۵	〃	〃	〃	مع الغنہ	〃
۶	توسط	〃	توسط	بلاغنہ	توسط
۷	〃	〃	طول	〃	طول
۸	〃	〃	〃	مع الغنہ	〃
۹	〃	سکتہ	توسط	بلاغنہ	توسط
۱۰	〃	〃	طول	〃	طول
۱۱	فویق التوسط	عدم سکتہ	فویق التوسط	〃	فویق التوسط
۱۲	〃	〃	طول	〃	طول
۱۳	〃	〃	فویق التوسط	مع الغنہ	فویق التوسط
۱۴	〃	〃	طول	〃	طول

{چوتھی بحث نون ساکن وتنوین کا ادغام لام و راء میں مع الغنہ وبلاغنہ}

وادْغِمْ بِلَا غُنَّةٍ فِیْ لَامٍ وَّرَا " وَهِیْ لِغَیْرِ صُحْبَةٍ اَیْضًا تُرٰی (طیبۃ النشر)

اورتو سب قرأ ہی کیلئے نون ساکن وتنوین کا لام وراء میں غنہ کے بغیر ادغام کر، اور دوسری وجہ میں صحبہ کے غیر، یعنی سمؒ، شامیؒ، حفصؒ کیلئے لام وراء سے پہلے یہ غنہ بھی فن کی کتابوں میں دیکھا جاتا ہے، لیکن شرط یہ ہے، کہ نون رسم میں موجود ہو، جیسے مِنْ رَّبِّهِمْ ، فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا ، مگر جمہور کے ہاں ادغام بلاغنہ ہی معمول ہے، ادغام مع الغنہ صرف ھذلیؒ اوراھوازیؒ سے منقول ہے، جیسا کہ الازمیری کی وجیز میں ہے، لیکن النشر کے مطابق اس کے لئے یہ شرط ہے، کہ نون مرسوم ہو، پس فَاِنْ لَّمْ یَسْتَجِیْبُوْا سورۃ ھود میں ادغام بلاغنہ ہی ہوگا۔

{جدول مد منفصل کے ساتھ لام وراء کے ادغام کی آٹھ وجوہ}

قولہٗ تعالیٰ : وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا (الآیۃ)

نمبر شمار	مَثَابَةً لِّلنَّاسِ	وَعَهِدْنَا اِلٰی
ا	ادغام بلاغنہ	قصر

۲	〃	فویق القصر
۳	〃	توسط
۴	〃	فویق توسط
۵	ادغام مع الغنہ	قصر
۶	〃	فویق القصر
۷	〃	توسط
۸	〃	فویق التوسط

{جدول مد متصل و منفصل کے ساتھ لام وراء کے ادغام کی بارہ وجوہ}

قولہٗ تعالیٰ : مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّآ اَضَآءَتْ (الآیۃ)

نمبر شمار	فَلَمَّآ اَضَآءَتْ	اَضَآءَتْ	ظُلُمٰتٍ لَّا
۱	(منفصل) قصر	(متصل) توسط	بلاغنہ
۲	〃 〃	〃 طول	مع الغنہ
۳	〃 〃	〃 〃	بلاغنہ
۴	فویق القصر	〃 〃	مع الغنہ
۵	〃 〃	〃 توسط	بلاغنہ
۶	〃 توسط	〃 توسط	〃
۷	〃 〃	〃 طول	مع الغنہ
۸	〃 〃	〃 طول	بلاغنہ
۹	〃 فویق التوسط	〃 فویق التوسط	مع الغنہ
۱۰	〃 〃	〃 〃	بلاغنہ
۱۱	〃 〃	〃 طول	〃
۱۲	〃 〃	〃 〃	مع الغنہ

{پانچویں بحث
یَبْسُطُ اور بَسْطَۃً میں صاد وسین}

کِسْ رِنْ وَیَبْسُطُ سِیْنُہٗ فَتًی حَوٰی " مَعًا وَّثِقْلُہٗ وَبَابُہٗ ثَوٰی

کَبَسْطَۃِ الْخَلْقِ وَخُلْفُ الْعِلْمِ زُرْ " لِیْ غِثْ وَخُلْفٌ عَنْ قُوًی زِنْ مَنْ یَّصُرْ

اور یَبْصُطُ جو فِی الْخَلْقِ بَسْطَۃً کی طرح ہے، ان دونوں میں سین خلفؒ راوی ،امام خلفؒ، دوریؒ ، ہشام ، رویسؒ کیلئے بلا خلاف اور حفصؒ ، خلادؒ ، قنبلؒ ابن ذکوانؒ ، سوسیؒ کیلئے بخلاف[redacted]ط کیا گیا ہے (طیبۃ النشر)

اس میں تین مذاھب ہیں۔ (۱) حفصؒ کیلئے عمرو بن صباح کے طریق ھاشمی سے ان دونوں کلموں میں صاد ہے، جسکا ماخذ التذکرہ ہے، اور ابو طاہر کے طریق پر ولی عن الفیل کے ماخذ المصباح اور فیل کے الکامل اور طبری کیلئے ولی سے المستنیر اور عمرو کیلئے جامع ابن فارس اور عبید کے لئے کفایہ ابی العز اور زرعان کیلئے التذکار اور روضۃ العدل اور غایہ ابی العلا اور قرأۃ دانی علی ابی الفتح ۔ (۲) سین یَبْسُطُ میں اور صاد بَصْطَۃً میں

الوجیز سے ہے۔ (۳) دونوں میں سین باقی کتب سے ہے۔

نوٹ: مدمنفصل کے قصر اور فویق القصر اور سکتہ خاص اور ادغام بلاغنہ کے ساتھ دونوں میں صاد ممنوع ہے، اور اسی طرح تکبیر اور منفصل کے فویق التوسط کے ساتھ جب متصل میں طول پڑھیں، لام و راء کے ادغام مع الغنہ کے ساتھ بھی دونوں میں صاد طریق کے خلاف و ممنوع ہے، اور دوسرا مذہب یَبۡصُطُ میں سین اور بَصۡطَةً میں صاد مختص ہے، مدمتصل و منفصل میں فویق التوسط مع الغنہ کے ساتھ، نیز تیسرا مذہب دونوں میں سین منفصل کے قصر متصل کے توسط مع الغنہ کے ساتھ ممنوع ہے، مگر فویق التوسط کے ساتھ جائز ہے، البتہ اول مذہب دونوں میں صاد اور تیسرا دونوں میں سین مندرجہ ذیل کے ساتھ پڑھنا درست ہے۔

ساکن پر عدم سکتہ ادغام مع الغنہ، مع تکبیر اور منفصل کے قصر اور متصل کے طول نیز منفصل کے توسط اور فویق التوسط مع متصل کے توسط و فویق التوسط اور سکتہ عام اور تکبیر کے ساتھ مع توسط المنفصل اور ترک الغنہ کے درست ہے۔

نوٹ: ذیل کے جدول میں غور فرمانے سے طرق کی ترتیب کی آسانی سے سمجھ آجائے گی، قولہ تعالیٰ فَيُضَاعِفَهٗ لَهٗٓ اَضۡعَافًا كَثِيۡرَةً ؕ وَّاللّٰهُ يَقۡبِضُ وَيَبۡصُۜطُ میں آٹھ وجوہ بنتی ہیں۔

نمبر شمار	لَهٗٓ اَضۡعَافًا	وَيَبۡصُۜطُ
۱	قصر	صاد
۲	″	سین
۳	فویق القصر	صاد
۴	″	سین

۵	توسط	صاد
٦	〃	سین
۷	فویق التوسط	صاد
۸	〃	سین

وفی قولہٖ تعالٰی اَوَعَجِبۡتُمۡ اَنۡ جَآءَ هُمۡ الی قولہٖ تعالٰی فِی الۡخَلۡقِ بَسۡطَۃً کل انیس وجوہ ہیں

نمبر شمار	اَوَعَجِبۡتُمۡ اَنۡ	جَآءَ	مِنۡ رَّبِّکُمۡ	وَاذۡکُرُوۡا اِذۡ	خُلَفَآءَ	بَسۡطَۃً
۱	عدم سکتہ	توسط	عدم غنہ	قصر	توسط	صاد
۲	〃	〃	〃	توسط	〃	〃
۳	〃	〃	〃	〃	〃	سین
۴	〃	فویق توسط	〃	فویق توسط	فویق توسط	صاد
۵	〃	〃	〃	〃	〃	سین
٦	〃	〃	غنہ	〃	〃	صاد
۷	〃	طول	عدم غنہ	قصر	طول	〃
۸	〃	〃	〃	〃	〃	سین
۹	〃	〃	〃	فویق قصر	〃	〃
۱۰	〃	〃	〃	توسط	طول	صاد
۱۱	〃	〃	〃	〃	〃	سین
۱۲	〃	〃	〃	فویق توسط	〃	صاد
۱۳	〃	〃	〃	〃	〃	سین
۱۴	〃	〃	غنہ	قصر	〃	صاد
۱۵	〃	〃	〃	〃	〃	سین
۱٦	〃	〃	〃	فویق قصر	〃	〃
۱۷	سکتہ	توسط	عدم غنہ	توسط	توسط	〃

۱۸	″	طول	″	″	طول	صاد
۱۹	″	″	″	″	″	سین

{چھٹی بحث}

اَمۡ هُمُ الۡمُسَيۡطِرُوۡنَ اور عَلَيۡهِمۡ بِمُصَيۡطِرٍ میں صاد وسین

يَصۡدُرُ غِثۡ شَفَا الۡمُصَيۡطِرُوۡنَ ضَرۡ

قِ الۡخُلۡفُ مَعۡ مُصَيۡطِرٍ وَّالسِّيۡنُ لِيۡ   وَفِيۡهِمَا الۡخُلۡفُ زَكِيُّ عَنۡ مَلِيۡ

اور اَلۡمُصَيۡطِرُوۡنَ (طور) اور بِمُصَيۡطِرۡ (غاشیہ) میں خلفؒ کیلئے بلاخلاف اور خلادؒ کے لئے بخلاف اشمام ہے، اور ھشامؒ کیلئے سین ہے، اوران دونوں میں قنبلؒ، حفصؒ ،ابن ذکوانؒ کیلئے خلف پا کیزگی والا ہے، یعنی صاد وسین دونوں ہیں، حفصؒ کیلئے دونوں میں صاد وسین اس طرح ہیں، کہ اَلۡمُصَيۡطِرُوۡنَ میں صاد شاطبیہ وطیبہ سے بطریق ابوعبید اور سین طیبہ سے دونوں طرق سے، اور بِمُصَيۡطِرۡ کی دو وجوہ یوں ہیں، صاد شاطبیہ وطیبہ سے دونوں طرق پر اور سین طیبہ سے دونوں طریق پر۔

اس میں تفصیلی مذاھب چار ہیں۔

(۱) دونوں میں صاد ۔ للطبری عن الولی عن الفیل، من المستنیر اور حمامی تذکرہ، تلخیص العبارات، تیسیر، شاطبیۃ فی احد وجھیا۔

(۲) دونوں میں سین، عبید کیلئے کامل سے اور ابن خلیع عن الفیل عن المصباح اور زرعان کیلئے تجرید، جامع فارس، التذکار الروضتین، کفایہ ابی العز، المستنیر ، المصباح سے۔

(۳) اَلْمُصَیْطِرُوْنَ میں صاد اور بِمُصَیْطِرٍ میں سین از میری کے مطابق الوجیز سے۔

(۴) اَلْمُصَیْطِرُوْنَ میں سین اور بِمُصَیْطِرْ میں صاد، باقین کیلئے۔

اول مذھب: دونوں میں صاد پڑھتے وقت غنہ، سکتہ، اور تکبیر کا ترک ضروری ہے، جبکہ (۱) منفصل کا قصر مع الطول۔ اور (۲) توسط المدین۔ (۳) توسط مع الطول۔ (۴) فویق التوسط مع فویق التوسط، ان کے ماسوا والی وجوہ ممنوع ہیں۔

تیسرا مذھب مختص ہے، غنہ کی وجہ اور دونوں مدوں کے فویق التوسط کے ساتھ۔ اور چوتھا مذھب ممتنع ہے، غنہ کی وجہ کے ساتھ فویق التوسط المدین اور فویق التوسط مع الطول مع الغنہ کی وجہ پر، جدول میں غور فرمائیں۔

فی قولہٖ تعالٰی: فَلْیَاْتُوْا بِحَدِیْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِلٰی قولہٖ تعالٰی اَلْمُسَیْطِرُوْن تیرہ وجوہ بنتی ہیں۔

{جدول}

نمبر شمار	مِثْلِهٖٓ اِنْ	شَیْءٍ، وَالْاَرْضَ	خَزَآئِنُ	اَلْمُسَیْطِرُوْنَ
۱	قصر	عدم سکتہ	توسط	سین
۲	"	"	طول	"
۳	"	"	"	صاد
۴	فویق قصر	"	"	سین
۵	توسط	"	توسط	"
۶	"	"	"	صاد
۷	"	"	طول	سین

۸	″	″	″	صاد
۹	″	سکتہ	توسط	سین
۱۰	″	″	طول	″
۱۱	فویق توسط	عدم سکتہ	فویق توسط	″
۱۲	″	″	″	صاد
۱۳	″	″	طول	سین

وَفِیْ قَوْلِهٖ تَعَالٰی : فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ، لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ اِلٰی قَوْلِهٖ اَلْاَكْبَرَ اور اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ تیرہ وجوہ بنتی ہیں۔

نمبر شمار	مُذَكِّرٌ لَّسْتَ	بِمُصَيْطِرٍ	بِمُصَيْطِرٍ اِلَّا	اَلْاَكْبَرَ	اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ
۱	عدم غنہ	صاد	عدم سکتہ	عدم سکتہ	قصر
۲	″	سین	″	″	″
۳	غنہ	صاد	″	″	″
۴	عدم غنہ	″	″	″	فویق قصر
۵	غنہ	″	″	″	″
۶	عدم غنہ	صاد	″	″	توسط
۷	″	سین	″	″	″
۸	غنہ	صاد	″	″	″
۹	عدم غنہ	″	″	″	فویق توسط
۱۰	″	سین	″	″	″
۱۱	غنہ	″	″	″	″
۱۲	عدم غنہ	صاد	سکتہ	سکتہ	توسط
۱۳	″	سین	″	″	″

اور اگر اِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ کی مد متصل کو بھی شامل کریں، تو کل انیس وجہیں ہوں گی، تیرہ وجوہ مذکورہ مع طول متصل، اور چار مزید توسط متصل پر، صاد مع قصر المنفصل اور توسط متصل، صاد اور سین عدم سکتہ کے ساتھ اور سین فقط سکتہ کے ساتھ، اور دو وجہیں

دونوں مدوں کے فویق توسط کے ساتھ عدم غنہ اور صاد غنہ مع السین ، اور اگر وَالْفَجْرِ تک پڑھا جائے ،تو کل وجوہ ۲۶ چھبیس ہوں گی ۔

{ساتویں بحث}

ءٰآلذَّكَرَيْنِ، ءٰآلْـٰٔنَ، ءٰآللّٰهُ میں (الانعام ، یونس ، نمل) ابدال وتسہیل

وَهَمْزَ وَصْلٍ مِّنْ كَاٰللّٰهِ اَذِنَ " اَبْدِلُ لِكُلٍّ اَوْ فَسَهِّلْ وَاقْصُرَنْ

اور اس ھمزہ وصل کو آللّٰہُ اَذِنَ جیسی مثالوں میں ہے ،یعنی آلذَّكَرَيْنِ اور آلْـٰٔنَ سب ہی قرّاء کے لئے الف سے ابدال کر ، اور دوسری وجہ کی رو سے اس کی تسہیل کر ، اور ضرور قصر کر ،یعنی ادخال الف نہ کر۔ (طیبۃ النشر)

(۱) ابدال الف مع مد لازم تمام طرق سے ہے۔ (۲) تسہیل بین الھمز والالف مع القصر تیسیر ،شاطبیۃ ،طیبۃ ،الکامل ،اور خاتمۃ المحققین علامہ متولیؒ عن بعضھم عن الاعلان الامام الجزریؒ سے ہے ،اور دونوں وجہیں دونوں مدوں کی تمام وجوہ کے ساتھ جمع ہوتی ہے، الاقصر المنفصل مع توسط المتصل اس کے ساتھ تسہیل ممتنع ہے، نیز سکتہ خاص وعام دونوں کے ساتھ تسہیل طریق کے خلاف ہے۔ اور ثَمَانِيَةَ اَزْوَاجٍ ، مِّنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ (الایۃ) کل تین وجوہ ہیں۔

{جدول}

نمبر شمار	قُلْ آلذَّ	آلذَّكَرَيْنِ
۱	عدم سکتہ	ابدال
۲	"	تسہیل
۳	سکتہ	مع الابدال

{جدول}

وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ (الایۃ) میں آٹھ وجوہ بنتی ہیں

نمبر شمار	سکتہ، عدم سکتہ	ابدال وتسہیل	متصل
۱	عدم سکتہ	ابدال	توسط
۲	〃	〃	فویق توسط
۳	〃	〃	طول
۴	〃	〃	توسط
۵	〃	تسہیل	فویق توسط
۶	〃	〃	طول
۷	سکتہ	ابدال	توسط
۸	〃	〃	طول

وَفِیْ قَوْلِہٖ تعالیٰ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِہٖ آٰلْئٰنَ (الایۃ) نو۹ وجہیں بنتی ہیں۔

{جدول}

نمبر شمار	بِہٖ آمنفصل	آٰلْئٰنَ ابدال وتسہیل	سکتہ وعدم سکتہ
۱	قصر	تسہیل	عدم سکتہ
۲	〃	ابدال	〃
۳	فویق قصر	تسہیل	〃
۴	〃	ابدال	〃
۵	توسط	〃	〃
۶	〃	〃	سکتہ
۷	〃	تسہیل	عدم سکتہ
۸	فویق توسط	〃	〃

۹	〃	ابدال	〃

وفی قولہٖ تعالیٰ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ مَّاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ لَكُمۡ (الآیۃ) سترہ وجوہ ہیں۔

{جدول}

نمبر شمار	مَاۤ اَنۡزَلَ منفصل	مِنۡ رِّزۡقٍ	قُلۡ آ	ءٰاللّٰهُ	لَكُمۡ أَم
۱	قصر	بلاغنہ ادغام تام	عدم سکتہ	ابدال	عدم سکتہ
۲	〃	مع الغنہ	〃	〃	〃
۳	فویق قصر	بلاغنہ	〃	〃	〃
۴	〃	مع الغنہ	〃	〃	〃
۵	توسط	〃	〃	〃	〃
۶	〃	بلاغنہ	〃	〃	〃
۷	فویق توسط	〃	〃	〃	〃
۸	〃	مع الغنہ	〃	〃	〃
۹	قصر	بلاغنہ	〃	تسہیل	〃
۱۰	〃	مع الغنہ	〃	〃	〃
۱۱	فویق قصر	بلاغنہ	〃	〃	〃
۱۲	〃	مع الغنہ	〃	〃	〃
۱۳	توسط	بلاغنہ	〃	〃	〃
۱۴	〃	مع الغنہ	〃	〃	〃
۱۵	فویق توسط	بلاغنہ	〃	〃	〃
۱۶	〃	مع الغنہ	〃	〃	〃
۱۷	توسط	بلاغنہ	سکتہ	ابدال	〃

وفی قولہٖ تعالیٰ آٰلۡـٰٔنَ وَقَدۡ عَصَيۡتَ (الآیۃ) میں تین وجوہ ہیں۔

(۱) ابدال وعدم سکتہ (۲) ابدال وسکتہ (۳) تسہیل وعدم سکتہ (واللہ اعلم وعلّمہ اتم)

{ آٹھویں بحث }

یَلْهَثْ ذَّالِکَ میں ادغام واظہار

کَنُوْنَ لَا قَالُوْنَ یَلْهَثْ اَظْهِرْ ۔ حِرْمٌ لَهُمْ نَالَ خَلَا فُهُمْ وُرِیْ

اورحرمیؒ ، ہشامؒ ، عاصمؒ جو ہیں،توان کیلئے یَلْهَثْ ذَالِکَ میں خلاف کے ساتھ اظہار پڑھ ، عاصمؒ کیلئے جمہور مشارقہ ومغاربہ نے تمام طرق وروایات سے ادغام شاطبیہ وطیبہ بیان کیاہے، اوریہی مشہور تر ہے، محققؒ کی رائے پر ادغام سب ہی کیلئے قوی تر ہے،اورھذلیؒ عن الحبازی عن الھاشمی اظہارکو بیان کیاہے،اورصاحب تجرید نے حفصؒ کے لئے دونوں وجوہ نقل کی ہیں، دانیؒ جامع البیان میں فرماتے ہیں، کہ مجھے فارس بن احمد نے عاصم کیلئے ان جملہ طرق سے عبداللہ ابواحمد سامری کے طریق پر اظہار اور عبدالباقی کے طریق پر ادغام پڑھایاہے،اورفرماتے تھے، کہ ابوبکرالولی نے احمد بن حمید کے ذریعہ عمر سے اوراشنانی کے ذریعہ عبید سے انہوں نے حفصؒ سے اظہارروایت کیاہے، پس اظہار مختص ہے،توسط مدین اورفویق توسط مع الطول عندالغنہ پس فی قولہٖ تعالٰی وَلٰكِنَّهٗ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ (الایۃ) میں کل آٹھ وجوہ ہیں۔

یَلْهَثْ ذَّالِکَ	اِلَی الْاَرْضِ	وَلٰكِنَّهٗ اَخْلَدَ	نمبرشمار
ادغام	عدم سکتہ	قصر	۱
〃	〃	فویق قصر	۲
〃	〃	توسط	۳
اظہار	〃	〃	۴
〃	سکتہ	〃	۵
ادغام	〃	〃	۶

۷	فویق توسط	عدم سکتہ	″
۸	″	″	اظہار

{نویں بحث}

یٰبُنَیَّ ارۡکَبۡ مَّعَنَا (ھود) میں ادغام واظہار

نَخۡسِفۡ بِّھِمۡ رُبًّا وَّفِی ارۡکَبۡ رُمَنۡ حِمَا ، وَالۡخُلۡفُ دِنۡ لِیۡ نَلۡ قُوًی عُذۡتُ کَمَا

اور اِرۡکَبۡ مَّعَنَا (ھود ۳۔ ع ۴) میں کسائی ؒ ، بصریؒ نے بلا خلاف اور مکیؒ، قالونؒ ،عاصمؒ،خلادؒ نے خلاف کے ساتھ ادغام کیا ہے، اور حفصؒ کیلئے اظہار عمرو بن صباح کے طریق پر ہے، اور جمہور کے ہاں باء کا میم میں ادغام ہے، جبکہ صاحب وجیز نے اور ابن فارس نے اپنی جامع میں اور دانی ؒ قرأۃ علی ابی فتح اور صاحب المستنیر نے بطریق طبری عن الولی عن الفیل اور صاحب الکامل نے ھاشمی کے غیر کیلئے اظہار بیان کیا ہے، پس اظہار مع الغنہ متعین ہے سوائے فویق توسط المنفصل مع الطول المتصل کے، ان کے ساتھ دونوں وجوہ ہیں، اور اظہار وادغام دونوں فویق توسط المدین بدون غنہ ہیں، اور اسی طرح مع طول المتصل عند قصر المنفصل وتوسط المنفصل غنہ اور سکتہ ترک کی شرط پر دونوں وجہیں اظہار وادغام درست ہیں، پس یٰبُنَیَّ ارۡکَبۡ مَّعَنَا اِلٰی قولہٖ فَلَا تَسۡئَلَنِّ مَالَیۡسَ لَکَ بِہٖ عِلۡمٌ میں اٹھارہ وجوہ بنتی ہیں۔

{جدول}

نمبرشمار	اِرۡکَبۡ مَّعَنَا	سَاٰوِیۡ اِلٰی	مَآءٍ	مِنۡ اَمۡرِاللّٰهِ	مَنۡ رَّحِمَ
۱	ادغام	قصر	توسط	عدم سکتہ	بلاغنہ
۲	″	″	طول	″	″
۳	″	فویق قصر	″	″	″
۴	″	توسط	توسط	عدم سکتہ	بلاغنہ
۵	″	″	″	سکتہ	″
۶	″	″	طول	عدم سکتہ	″
۷	″	″	″	سکتہ	″
۸	″	فویق توسط	فویق توسط	عدم سکتہ	بلاغنہ
۹	″	″	طول	″	″
۱۰	″	″	″	″	غنہ
۱۱	اظہار	قصر	طول	عدم سکتہ	بلاغنہ
۱۲	″	″	″	″	غنہ
۱۳	″	فویق قصر	طول	″	″
۱۴	″	توسط	″	″	بلاغنہ
۱۵	″	″	″	″	غنہ
۱۶	″	فویق توسط	فویق توسط	″	بلاغنہ
۱۷	″	″	″	″	مع الغنہ
۱۸	″	″	طول	″	

{دسویں بحث}

یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ اور نٓ وَالْقَلَمِ میں اظہار وادغام

وَیٰسِیْنَ رَوٰی ظَعْنٌ لِّوٰی وَالْخُلْفُ "مِزْنَلْ اِذْهٰوٰی کَنُوْنَ لَا قَالُوْنَ

یٰسٓ وَّ الْقُرْاٰنِ میں نٓ وَّ الْقَلَمِ کی طرح رَوٰی یعقوبؒ، ہشامؒ نے بلاخلاف اور ابن ذکوانؒ، عاصمؒ، نافعؒ اور بزیؒ نے خلاف کے ساتھ ادغام کیا ہے، البتہ قالونؒ نے نٓ وَّ الْقَلَمِ میں اظہار کیا ہے۔

حفصؒ کیلئے عبیدؒ سے فقط اظہار شاطبیہ وطیبہ دونوں سے اور عمرو بن صباحؒ کیلئے خلف ہے، فیلؒ سے اظہار شطؒ اور زرعانؒ سے صرف ادغام طیبہ سے ہے، اور تمام طرق سے سوائے مصباح کے ادغام ہے۔

پس ادغام ممتنع ہے، قصر المنفصل مع التوسط وفویق قصر عند الغنہ وعند السکت الخاص وعند التکبیر الامع التوسط۔

پس قولہٖ تعالیٰ وَلَوْ یُؤَاخِذُ اللّٰہُ النَّاسَ بِمَاکَسَبُوْا اِلٰی قولہٖ فَهُمْ غَافِلُوْنَ کل بیس ۲۰ وجہیں بنتی ہیں۔

{جدول}

نمبر شمار	یُؤَخِّرُهُمْ اِلٰی	اِلٰی اَجَلٍ	تکبیر	یٰسٓ وَّ	مَآاُنْذِرَ	اٰبَآؤُهُمْ
۱	عدم سکتہ	قصر منفصل	عدم تکبیر	اظہار	قصر	توسط
۲	؍	؍	؍		؍	طول
۳	؍	؍	تکبیر	ادغام	؍	؍
۴	؍	؍	؍	اظہار	؍	؍
۵	؍	فویق قصر	عدم تکبیر	؍	فویق قصر	طول

۶	″	″	تکبیر	″	″	″
۷	″	توسط	عدم تکبیر	اظہار	توسط	توسط
۸	عدم سکتہ	″	″	ادغام	توسط	توسط
۹	″	″	″	اظہار	″	طول
۱۰	″	″	تکبیر	″	″	″
۱۱	″	″	عدم تکبیر	ادغام	″	″
۱۲	″	″	تکبیر	″	″	″
۱۳	″	فویق توسط	عدم تکبیر	اظہار	فویق توسط	فویق توسط
۱۴	″	″	″	ادغام	″	″
۱۵	″	″	″	اظہار	″	طول
۱۶	″	″	″	ادغام	″	″
۱۷	″	″	تکبیر	اظہار	″	″
۱۸	سکتہ	توسط	عدم تکبیر	″	توسط	توسط
۱۹	″	″	″	″	″	طول
۲۰	″	″	″	ادغام	″	″

وَفِیْ قَوْلِہٖ تعالٰی قُلْ اَرَءَ یْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآ ءُ کُمْ غَوْرًا اِلٰی قولہٖ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ، اکیس۲۱ ؎ وجوہ۔

نمبر شمار	قُلْ اَرَءَیْتُمْ	اِنْ اَصْبَحَ	مَآءُکُمْ	بین السورتین	نٓ وَالْقَلَمِ	مَآاَنْتَ
۱	عدم سکتہ	″	توسط	عدم تکبیر	اظہار	قصر
۲	″	″	″	″	″	توسط
۳	″	″	″	″	ادغام	توسط
۴	″	″	فویق توسط	″	اظہار	فویق توسط
۵	″	″	″	″	ادغام	″
۶	″	″	طول	″	اظہار	قصر
۷	″	″	″	″	″	فویق قصر
۸	″	″	″	″	″	توسط

۹	〃	〃	〃	〃	〃	فویق توسط
۱۰	〃	〃	〃	〃	ادغام	قصر
۱۱	〃	〃	〃	〃	〃	فویق قصر
۱۲	〃	〃	〃	〃	〃	توسط
۱۳	〃	〃	〃	〃	〃	فویق توسط
۱۴	〃	〃	〃	تکبیر	اظہار	قصر
۱۵	〃	〃	〃	〃	〃	فویق قصر
۱۶	〃	〃	〃	〃	〃	توسط
۱۷	〃		〃	〃	ادغام	توسط
۱۸	سکتہ	سکتہ	توسط	عدم تکبیر	اظہار	توسط
۱۹	〃	〃	طول	〃	〃	〃
۲۰	سکتہ	〃	〃	〃	ادغام	〃

{گیارھویں بحث}

لَا تَاْمَنَّا عَلٰی یُوْسُفَ میں اشمام وروم

قرّاءسبعہؒ لَا تَاْمَنَّا ادغام مع الاشمام اوراظہار مع الروم سے پڑھتے ہیں، جس میں حرکت کا حصہ کم ہوتاہے، زیادہ حصہ پوشیدہ ہوتاہے، ادغام محض صرف امام ابوجعفرؒ صاحب کی قرأت میں ہے، روم واشمام کیفیت وقف کےقواعد میں قرأ جانتے ہیں، علامہ دانیؒ اورعلامہ شاطبیؒ کے ہاں روم مختارہےاسلئے کہ اس سے اشارہ قوی ہوتاہے، مگراس کے ساتھ ادغام ناتمام ہوتاہے، اور محققؒ اشمام کو ترجیح دیتے ہیں، اگرچہ اشارہ ضعیف ہوتاہے، مگرادغام اس کے ساتھ مکمل ہوتاہے۔

روم توسط مع التوسط کے ساتھ اورفویق التوسط کے ساتھ خاص ہے، اور سکتہ غنہ اور تکبیر کے ساتھ جمع نہیں ہوسکتا ہے۔ قَالُوْا یٰٓاَبَانَا مَالَکَ لَاتَاْمَنَّا عَلٰی یُوْسُفَ چھ۶ سے

وجہیں ہیں۔

{جدول}

نمبر شمار	یٰآبَانَا منفصل	لَا تَاْمَنَّا
۱	قصر	اشمام
۲	فویق القصر	"
۳	توسط	"
۴	"	روم
۵	فویق توسط	"
۶	"	اشمام

{بارھویں بحث}

عِوَجًا (کھف) مَرْقَدِنَا (یٰسٓ) مَنْ رَاقٍ (قیامہ) بَلْ رَانَ (تطفیف) میں سکتہ وعدم سکتہ۔

وَاَلِفَیْ مِنْ مَّرْقَدِنَا وَعِوَجًا۔ بَلْ رَّانَ، مَنْ رَّاقٍ لِّحَفْصِ نِ الْخُلْفُ جَا

اورتو حفصؒ کیلئے دونوں طریق سے بخلاف مَرْقَدِنَا اور عِوَجًا کے الفات پر، اور بَلْ رَانَ کے لام پر، اور مَنْ رَّاقٍ کے نون پر سکتہ کر، ان چاروں میں حفصؒ سے خلف آیا ہے، عدم سکتہ صرف طیبہ سے ہے، جبکہ سکتہ شاطبیہ وطیبہ دونوں سے، باقی تمام قرأ کیلئے عدم سکتہ ہے، اس میں حفصؒ کے طرق کے پانچ مذاھب ہیں۔

(۱) سکتہ چاروں میں، من التذکرہ، والتیسیر، والشاطبیہ وتلخیص العبارات والمصباح وقرأۃ الدانی علی ابی الفتح۔

(۲) سکتہ فی الاولین، عمرو بن صباحؒ سے من التجرید۔

(۳) سکتہ فی الاخیرین، مستنیر، المبہج، ارشاد ابی العز، الوجیز، کفایۃ الست فارسی کیلئے ابو طاہر کے طریق پر تجرید سے۔

(۴) مَرْقَدِنَا کے سوا باقی میں سکتہ، غایۃ ابی العلاء عمرو کیلئے روضہ مالکی سے۔

(۵) ادراج عدم سکتہ چاروں میں، الکامل، کفایہ ابی العز، التذکار، روضۃ العدل جامع ابن فارس، عبید بن صباح کیلئے روضہ المالکی سے، اور للخیاط عن ابی طاہر، تجرید سے۔

اول مذہب: قصر المنفصل مع التوسط متصل، اور توسط مع التوسط اور فویق توسط مع فویق توسط، منفصل و متصل کے ساتھ جمع ہوگا، سکتہ عام و خاص اور غنہ و تکبیر اس کے ساتھ جائز ہیں، اس کے سوا باقی ممنوع ہیں۔

دوسرا مذہب: خاص ہے، توسط مدین کے ساتھ مع عدم سکتہ۔

تیسرا مذہب: طول متصل اور قصر و فویق قصر توسط و فویق توسط منفصل کے ساتھ جمع ہوگا، بشرط عدم غنہ و تکبیر، اور دونوں کے توسط اور فویق توسط کے ساتھ غنہ جائز ہے۔

چوتھا مذہب: متصل کے طول مع القصر والتوسط و فویق القصر اور فویق التوسط فی المنفصل بشرط تکبیر، عدم غنہ اور مع القصر والتوسط بشرط عدم ثلاثہ درست ہے۔

اور پانچواں مذہب: ممتنع ہے، علی القصر مع التوسط اور علی التکبیر مع عدم غنہ اور سکتہ خاص اور فویق توسط مدین کے ساتھ۔

پس فی قولہ تعالیٰ ﴿قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ﴾ اِلٰی قولہٖ

مَاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا کل انیس ۱۹ وجہیں بنتی ہیں۔

{جدول}

نمبر شمار	یَكُنْ لَّهٗ	تکبیر ابتداء سورۃ	اَلَّذِیْٓ اُنْزِلَ	عِوَجًا قَيِّمًا	مِنْ لَّدُنْهُ	لَهُمْ اَجْرًا
۱	عدم غنہ	عدم تکبیر	قصر	سکتہ	بلاغنہ	عدم سکتہ
۲	〃	〃	〃	عدم سکتہ	〃	〃
۳	〃	〃	فویق قصر	〃	〃	〃
۴	〃	〃	توسط	سکتہ	〃	〃
۵	〃	〃	〃	عدم سکتہ	〃	سکتہ
۶	〃	〃	〃	〃	〃	عدم سکتہ
۷	〃	〃	فویق توسط	سکتہ	〃	〃
۸	〃	〃	〃	عدم سکتہ	〃	〃
۹	〃	تکبیر	قصر	سکتہ	〃	〃
۱۰	〃	〃	فویق قصر	〃	〃	〃
۱۱	〃	〃	توسط	〃	〃	〃
۱۲	غنہ	تکبیر	قصر	عدم سکتہ	غنہ	عدم سکتہ
۱۳	〃	عدم تکبیر	〃	〃	〃	〃
۱۴	〃	تکبیر	فویق قصر	〃	〃	〃
۱۵	〃	عدم تکبیر	〃	〃	〃	〃
۱۶	〃	تکبیر	توسط	〃	〃	〃
۱۷	غنہ	عدم تکبیر	〃	عدم سکتہ	غنہ	عدم سکتہ
۱۸	〃	تکبیر	فویق توسط	〃	〃	〃
۱۹	〃	عدم تکبیر	〃	〃	〃	〃

قولہ تعالیٰ وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ اِلٰی قولہ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ تین وجوہ بنتی

ہیں۔

{جدول}

نمبر شمار	مِنَ الْاَجْدَاثِ	مَرْقَدِنَا
۱	عدم سکتہ	سکتہ
۲	"	عدم سکتہ
۳	سکتہ	"

وَفِیْ قَوْلِہٖ تعالٰی کَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِیَ وَقِیْلَ مَنْ رَاقٍ کل بارہ وجہیں بنتی ہیں۔

{جدول}

نمبر شمار	کَلَّآ اِذَا	مَنْ رَاقٍ
۱	قصر	سکتہ
۲	"	عدم سکتہ بغیر الغنہ
۳	"	عدم سکتہ مع الغنہ
۴	فویق قصر	سکتہ
۵	"	عدم سکتہ بلا غنہ
۶	"	عدم سکتہ مع الغنہ
۷	توسط	سکتہ
۸	"	عدم سکتہ بلا غنہ
۹	"	" " مع الغنہ
۱۰	فویق توسط	سکتہ
۱۱	"	عدم سکتہ بلا غنہ
۱۲	"	" مع الغنہ

وَفِیْ قولہ تعالٰی کَلَّآ اِنَّ کِتَابَ الْفُجَّارِ الٰی قولہ مَاکَانُوْا یَکْسِبُوْنَ پندرہ وجہیں بنتی ہیں۔

{جدول}

نمبرشمار	كَلَّآ اِنَّ	يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ الْاَوَّلِيْنَ	بَلْ رَانَ
۱	قصر	بلاغنہ	عدم سکتہ	سکتہ
۲	〃	〃	〃	عدم سکتہ
۳	〃	غنہ	〃	〃
۴	فویق قصر	بلاغنہ	〃	سکتہ
۵	〃	〃	〃	عدم سکتہ
۶	〃	غنہ	〃	〃
۷	توسط	بلاغنہ	عدم سکتہ	سکتہ
۸	〃	〃	سکتہ	عدم سکتہ
۹	〃	غنہ	〃	سکتہ
۱۰	〃	〃	عدم سکتہ	عدم سکتہ
۱۱	〃	غنہ	〃	ادراج مع الغنہ
۱۲	فویق توسط	〃	سکتہ	سکتہ
۱۳	〃	بلاغنہ	عدم سکتہ	عدم سکتہ
۱۴	〃	غنہ	سکتہ	سکتہ
۱۵	〃	بلاغنہ	عدم سکتہ	عدم سکتہ

{تیرھواں بحث}

عینِ مریم اور عینِ شوریٰ میں مدوقصر

عین کا مدلین لازم ہے،اس میں تین وجوہ ہیں،طول،توسط،قصر

(۱)علامہ شاطبیؒ،ھذ لیؒ،دانیؒ عن فارس نے طول اور توسط کو اختیار کیا ہے۔

(۲)ابوالعزؒ نے کفایہ میں توسط وقصر کو اختیار کیا ہے۔

(۳)ابوعلی المالکی صاحب التذکرہ والتذکار والمصباح والتیسیر والتلخیص نے صرف توسط کو اختیار کیا ہے۔

(۴)باقین حضرات نے صرف قصر کو اختیار کیا ہے۔

(۱) طول کے ساتھ غنہ ہوگا اور متصل میں فویق التوسط کے ساتھ سین ہوگا،اور منفصل ومتصل دونوں میں توسط،اور دونوں کے فویق توسط بلا غنہ وبلا سکت کے ساتھ صحیح ہے، جبکہ ان کے سوا کے ساتھ ممنوع ہے۔

(۲)توسط،تکبیر،عدم الغنہ اور سکتہ خاص پر منع ہے،اور فویق توسط مدین علی الغنہ کے ساتھ ممنوع ہے،ماسوا کے ساتھ جائز ہے۔

(۳)قصر غنہ کے ساتھ منع ہے،الا مع فویق توسط المتصل ،اور سکتہ عام اور قصر مع التوسط کے ساتھ درست ہے۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ الٰی قول تعالٰی نِدَآءً خَفِيًّا تک اٹھائیس وجوہ بنتی ہیں۔

{جدول}

نمبرشمار	قُلْ اِنَّمَا	اِنَّمَااَنَا	لِقَآءَ	تکبیر	عَیْنُ	نِدَآءً
۱	عدم سکتہ	قصر	توسط	عدم تکبیر	توسط	توسط
۲	〃	〃	طول	〃	〃	طول
۳	〃	〃	〃	〃	〃	〃
۴	〃	〃	〃	تکبیر	〃	〃
۵	〃	〃	〃	〃	قصر	〃
۶	〃	〃	〃	تکبیر	طول	توسط
۷	〃	فویق قصر	طول	عدم تکبیر	توسط	طول
۸	〃	〃	〃	〃	قصر	〃
۹	〃	〃	〃	تکبیر	طول	〃
۱۰	〃	〃	〃	〃	توسط	〃
۱۱	〃	〃	〃	〃	قصر	〃
۱۲	〃	〃	〃	〃	〃	〃
۱۳	〃	توسط	توسط	عدم تکبیر	طول	توسط
۱۴	〃	〃	〃	〃	توسط	〃
۱۵	〃	〃	〃	〃	قصر	〃
۱۶	〃	〃	طول	عدم تکبیر	توسط	طول
۱۷	〃	〃	〃	عدم تکبیر	قصر	〃
۱۸	〃	〃	〃	تکبیر	طول	〃
۱۹	〃	〃	〃	〃	توسط	〃
۲۰	〃	〃	〃	〃	قصر	فویق توسط
۲۱	〃	فویق توسط	فویق توسط	عدم تکبیر	طول	〃
۲۲	〃	〃	〃	〃	طول	〃
۲۳	〃	〃	〃	〃	توسط	طول
۲۴	〃	〃	طول	〃	قصر	طول
۲۵	〃	〃	طول	تکبیر	طول	طول
۲۶	〃	〃	〃	〃	〃	توسط
۲۷	سکتہ	توسط	توسط	عدم تکبیر	قصر	توسط
۲۸	〃	توسط	طول	〃	توسط	طول

چودھویں بحث

فِرْقٍ کی راء کی تفخیم وترقیق

فِرْقٍ کی راء میں ترقیق ہی معمول بہ ہے، جو جمہور اہل مغرب واہل مصر کا مذھب ہے، اورصاحب التجرید نے بھی ترقیق کہی ہے، جبکہ اکثر اہل اداء تفخیم کے قائل ہے، جوالتیسیر سے نصًّا ظاہر ہے، اورشاطبیہ نے دونوں وجوہ بیان کیں ہیں،اورقرأۃ دانی ؒ علی ابی الفتح سے تفخیم ہے، جبکہ جامع میں ہے، کہ فِرْقٍ میں عمل ترقیق پر ہے،اورنشرکی رو سے اس میں دونوں وجوہ ہیں ارشادالمرید میں امام القرأعلی الضباغ فرماتے ہیں، ہمارا عمل بھی دونوں پر ہے،اورصاحب نشرفرماتے ہیں کہ ترقیق سے متعلق نصوص تواتر سے آئی ہیں،اور بہت سے حضرات نے اسی پر اجماع بھی نقل کیا ہے،اورترقیق کے ساتھ سکتہ خاص متعین ہےاورجائز ہےتوسط المدین اورفویق التوسط المدین بدون الغنہ والسکت ۔

قولہ تعالیٰ فَاَوْحَيْنَا اِلٰى مُوْسٰى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ اِلٰی قولہ اَلْاٰخِرِيْنَ آٹھ وجوہ بنتی ہیں۔

{جدول}

نمبر شمار	فَاَوْحَيْنَا اِلٰى منفصل	فِرْقٍ	ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ
۱	قصر	تفخیم	تحقیق
۲	فویق القصر	״	״
۳	توسط	״	״
۴	״	تفخیم	سکتہ
۵	״	ترقیق	تحقیق
۶	توسط	״	سکتہ
۷	فویق توسط	تفخیم	تحقیق
۸	״	ترقیق	״

پندرھویں بحث

فَمَآ اٰتٰنِ یَ پر وقف کے حکم میں

اٰتٰنِ نَمْلٍ وَّ افْتَحُوْا مَدًّا غِبًی ۔ حُزْ عُدْ قِفْ ظَعْنًا وَّ خُلْفٌ عَنْ حَصَنْ
مِنْ ذُرْ یُرِدْنِ افْتَحْ کَذَا تَتَّبِعَنْ

فَمَآ اٰتٰنِ یَ اللّٰہُ (نمل ۳ع) کی یاء کو وصلاً ثابت اور اس کی یاء کو فتحہ سے پڑھو، یہ یا روم سے پوشیدہ ہوگئی ہے، مدنیؒ، رویسؒ، ابوعمروؒ اور حفصؒ کیلئے اور یعقوبؒ کے لئے بلاخلاف اور حفصؒ، ابوعمروؒ، قالونؒ اور قنبلؒ کے لئے خلاف کے ساتھ فَمَآ اٰتٰنْ اور فَمَآ اٰتٰنِیْ دونوں طرح وقف کر۔ (طیبۃ النشر)۔

حفصؒ کیلئے وقفاً یاء کا اثبات، تلخیص ابن بلیمہ قراءات دانیؒ علی ابی الفتحؒ تذکرہ ابن غلبونؒ، مبہج سبط الخیاط کفایۃ فارس سے ہے، اور تیسیر میں دونوں وجہیں ہیں، نیز شاطبیہ، طیبۃ نے بھی دونوں وجہیں بیان کی ہیں اور ابوعلی المالکی نے روضہ میں ابو طاہر سے اثبات بیان کیا ہے، اور دوسرے طرق سے حذف، اور اسیطرح ابن الفحام نے بھی روضہ میں ابو طاہر سے اثبات اور باقی طرق سے حذف بیان کیا ہے۔ پس اثبات کا تعین سکتہ خاص کے ساتھ ہے، جبکہ منفصل کے قصر پر مطلقاً ممنوع ہے، اور جب توسط منفصل یا فویق القصر منفصل کے ساتھ غنہ اور تکبیر جمع ہوں تو پھر حذف ضروری ہے، اثبات منع ہے، مگر فویق توسط جب غنہ و تکبیر کے ہمراہ ہو، تو اثبات منع ہے اور غنہ و تکبیر جب جمع نہ ہو تو جائز ہے اور باقی صورتوں میں دونوں وجہیں درست ہیں۔

مثلاً قَوْلہٗ تعالیٰ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ اِلیٰ قولہٗ تعالیٰ فَمَآ اٰتٰنِ چودہ وجوہ ہیں۔

نمبر شمار	مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ	جَآءَ	فَمَآ	اٰتٰنِ
۱	عدم سکتہ	توسط	قصر	حذف الیاء
۲	〃	〃	توسط	〃
۳	〃	〃	〃	اثبات
۴	〃	فویق توسط	فویق توسط	حذف
۵	〃	〃	〃	اثبات
۶	〃	طول	قصر	حذف
۷	〃	〃	فویق قصر	〃
۸	〃	〃	توسط	〃
۹	〃	〃	فویق توسط	〃
۱۰	〃	توسط	فویق قصر	اثبات
۱۱	〃	〃	〃	حذف
۱۲	سکتہ	توسط	توسط	اثبات
۱۳	〃	طول	〃	حذف
۱۴	〃	〃	〃	اثبات

{سولھویں بحث}

کلمہ ضُعْفٍ کا فتحہ وضمہ فی قولہ تعالیٰ اَللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ (الایۃ)

سیدنا امام عاصمؒ اور سیدنا امام حمزہؒ دونوں تینوں کلمات میں ضَعْفٍ، ضَعْفًا بفتح الضاد پڑھتے ہیں، اور باقی قرأ بضم الضاد پڑھتے ہیں، اور یہی سیدنا حفصؒ کی اختیار کردہ قرأت ہے، امام حفصؒ نے ضمہ والی وجہ دوسرے شیوخ سے پڑھی ہے، لہٰذا دونوں وجہ صحیح ہیں، مگر فتحہ مقدم ہے، ضمہ کے روایت کرنے والے حضرات صاحب تذکرہ والدانی من قرأتہ علی ابی الفتح ہیں، اور ابن فارس نے اپنی جامع میں اور ابن سوار نے اپنی مستنیر میں اور ابوالعلاء نے اپنی غایۃ میں اور ابن النجّاح نے اپنی تجرید میں اور ابن شیطا نے اپنی تذکار اور روضۃ المدنی نے ذرعان سے ضمہ اور دوسروں سے فتح روایت کیا ہے، اور ابوعلی المالکی نے اپنی روضۃ میں اور کفایہ ابوالعز نے فتحہ ابوطاہر سے اور ضمہ دوسرے طرق سے روایت کیا ہے، اور اھوازی نے وجیز میں اور علامہ دانیؒ نے اپنی تیسیر میں حفصؒ کیلئے دونوں وجہیں نقل کی ہیں۔

حضرت العلامہ قاری محی الاسلام عثمانی پانی پتی رحمہ اللہ شرح سبعہ قرأت میں فرماتے ہیں، کہ حفصؒ کے دونوں طریق عبید بن صباحؒ اور عمر بن صباحؒ کہتے ہیں، کہ یہاں حفصؒ نے عاصمؒ کے خلاف ضمہ اختیار کرلیا تھا، جبکہ حفصؒ خود فرماتے ہیں، کہ میں نے سوائے اس ایک لفظ کے عاصم کی مخالفت نہیں کی، حفصؒ نے دوسرے شیوخ سے ضمہ

پڑھا ہے، اور دونوں طرح پڑھتے پڑھاتے تھے، عبیدؒ و عمروؒ اور ابوالربیع زہرانیؒ حفصؒ سے روایتاً فتحہ اور ابن ہبیرہ، قواس اور زرعان بذریعہ عمروؒ اختیاراً ضمہ نقل کرتے ہیں۔ علامہ دانیؒ کا معمول دونوں ہیں، محققؒ فرماتے ہیں، کہ میں نے دونوں پڑھے ہیں، اور دونوں پڑھتا پڑھاتا ہوں، بعض مصاحف میں صرف ضمہ لکھنا غلط ہے، دونوں ہونے چاہیے، تاکہ فتحہ کی تغلیظ لازم نہ آئے، شرح سبعہ قرأت، منفصل و متصل کے قصر مع التوسط مع التکبیر کے ساتھ ضمہ ممنوع ہے، فویق القصر کے ساتھ مطلقاً ممنوع ہے، اسی طرح غنہ اور متصل کے طول اور سکتہ خاص کے ساتھ ممنوع ہے۔

فی قولہ تعالیٰ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ الیٰ قولہ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ تک پندرہ وجوہ ہیں۔

نمبرشمار	مَآ اَنْتَ	ضَلٰلَتِهِمْ اِنْ	ضُعْفٍ ضُعْفًا	يَشَآءُ
۱	قصر	عدم سکتہ	فتحۃ الضاد	توسط
۲	〃	〃	〃	طول
۳	〃	〃	ضمہ	〃
۴	فویق قصر	〃	فتحہ	اشباع
۵	توسط	〃	〃	توسط
۶	〃	〃	〃	طول
۷	〃	〃	ضمہ	توسط
۸	〃	〃	〃	طول
۹	〃	سکتہ	فتحہ	توسط
۱۰	〃	〃	〃	طول
۱۱	〃	〃	ضمہ	طول
۱۲	فویق توسط	عدم سکتہ	فتحہ	فویق توسط
۱۳			ضمہ	〃
۱۴	〃	〃	فتحہ	طول
۱۵	〃	〃	ضمہ	〃

سترھویں بحث

سَلَا سِلَا پر وقفاً اثبات الف وحذف

جمہور کے مذھب پر لام کے سکون پر (سَلَا سِلْ)وقف ہے۔اور ابن غلبون سے تذکرہ میں اور ابن بلیمہ سے تلخیص میں اور ھذلی سے کامل میں اور قرأت دانیؒ علی ابی الفتح سے الف کے اثبات (سَلَا سِلَا) سے نص ہے۔جبکہ تیسیر اور شاطبیہ نے دونوں وجہوں کو علی الاطلاق بیان کیا ہے۔پس الف کے ساتھ وقف لام وراء کے غنہ کے ساتھ متعین ہے، مع الطول متصل کے،اور عدم غنہ کے ساتھ ممنوع ہے، البتہ دونوں مدوں کے توسط کے ساتھ بلاغنہ اثبات الف جائز ہے، جبکہ دونوں مدوں میں فویق التوسط کے ساتھ مع الغنہ اور بلاغنہ دونوں وجہیں اثبات الف اور حذف الف جائز ہیں، مگر عدم سکتہ کی شرط پر، جیسے قولہ تعالیٰ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اِلٰی قولہ سَلَا سِلَا میں کل نو وجہیں بنتی ہیں۔آٹھ عدم سکتہ پر اور چار تو منفصل کی اثبات الف اور چار حذف الف پر اور نویں وجہ سکتہ و توسط مع التوسط مع الوقف اسکان اللام پر۔

نوٹ: وصلاً تمام طرق حفص سَلَا سِلَ لام مفتوح بدون الالف پڑھنے پر متفق ہیں۔

اٹھارویں بحث

اَلَمۡ نَخۡلُقكُّمۡ کا ادغام ناقص و تام

جمہور اہل اداء کے ہاں اَلَمۡ نَخۡلُقكُّمۡ میں ادغام تام ہے، اور مکی ابن طالب المتوفی ۴۳۷ھ اور احمد بن مہران نیشاپوری المتوفی ۳۸۱ھ کے نزدیک قاف کا ادغام کاف میں ناقص ہے، جو قاف کی صفت استعلاء کو باقی رکھکر کیا جاتا ہے، نیز علامہ جزریؒ نے النشر الکبیر میں مکی ابن طالب اور احمد بن مہران کو امام حفصؒ کے طرق میں اختیار نہیں کیا، قاف کا اظہار کامل و محض بعض حضرات ابن مجاھد، نقاش ابوالفضل رازی احمد بن صالح سے مروی ہے، صاحب نشر اسے صریح اور فاش خطا کیلئے ہیں، واللہ اعلم۔

لہٰذا نتیجہ یہ کہ سیدنا حفصؒ کے تمام طرق سے ادغام کامل ہی پڑھائے، یہی اولیٰ ہے۔

توسط المتصل کے ساتھ مندرجہ ذیل وجوہ متعین ہیں، ترک غنہ، یَبۡصُطُ، بَصۡطَةً، بِمُصَيۡطِرٍ میں صاد۔ اَلۡمُصَيۡطِرُوۡنَ میں سین۔ آلۡئٰنَ کے باب میں ابدال۔ اِرۡكَبۡ مَّعَنَا میں ادغام۔ یٰسٓ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَكِيۡمِ۔ نٓ وَالۡقَلَمِ میں اظہار۔ سکتہ معنوہ چار کلمات عِوَجًا وَاخواتہٖ میں۔ عین مریم وشوریٰ میں توسط۔ ضَعۡفٍ، ضُعۡفًا میں فتحہ۔ سَلَاسِلَا کے لام میں اسکانِ لام وقفاً۔ تکبیر آخری سورتوں پر ختم قرآن میں فقط۔

طول المتصل لام، راء میں ادغام مع الغنہ کے ساتھ: یَبۡصُطُ، بَصۡطَةً، بِمُصَيۡطِرٍ تینوں میں صاد اور اَلۡمُسَيۡطِرُوۡنَ میں سین۔ اِرۡكَبۡ مَعَنَا۔ یٰسٓ وَالۡقُرۡاٰنِ، نٓ وَالۡقَلَمِ تینوں میں اظہار۔ عِوَجًا وَاخواتہٖ چاروں کا ادراج (عدم سکتہ)۔ ضَعۡفٍ،

ضَعْفًا میں فتحہ ۔ سَلٰاسِلَا میں وقفاً اثبات الف ۔ عین مریم وشوریٰ میں مد (قصر ممنوع ہے)۔ ءآلذّٰکَرَیۡنِ کے باب میں دونوں وجہیں ۔تکبیر عام اور تکبیر اواخر سور الختم یہ تمام وجوہ پڑھ سکتے ہیں۔

منفصل کے توسط کے ساتھ سکتہ خاص جمع ہونے کی صورت

توسط متصل متعین ہے، یَبۡصُطُ ، بَصۡطَةً ، اَلۡمُسَیۡطِرُوۡنَ میں سین اور بِمُصَیۡطِرٍ میں صاد، ابدال باب آلذَّکَرَیۡنِ اِرۡکَبۡ مَّعَنَا میں ادغام یٰسٓ ، نٓ کا اظہار۔ لَا تَاۡمَنَّا میں اشمام ، عِوَجًا ، مَرۡقَدِنَا میں ادراج ، مَنۡ رَاقٍ اور بَلۡ رَانَ میں سکتہ ، عین کا قصر ، فِرۡقٍ کی ترقیق ، فَمَآ اٰتٰنِ میں وقفاً اثبات یاء سَلَاسِلۡ وقفاً اسکان لام ، ضَعۡفٍ، ضَعۡفًا میں ضاد کا فتحہ ، یَلۡهَثۡ میں اظہار وادغام دونوں جائز ہیں، البتہ غنہ اور تکبیر ممتنع ہیں۔

اور منفصل کے توسط پر سکتہ عام من الروضہ والتذکار کے ساتھ متصل کا طول متعین ہے، اور آلذَّکَرَیۡنِ کے باب میں ابدال یَلۡهَثۡ ذّٰلِکَ اِرۡکَبۡ مَّعَنَا میں ادغام ، لَا تَاۡمَنَّا میں اشمام عِوَجًا وَاخواتہٖ میں ادراج ،توسط عین ، فِرۡقٍ میں تفخیم ، اَلۡمُسَیۡطِرُوۡنَ میں سین، وقف سَلَاسِلۡ بسکون لام اور اس وجہ کے ساتھ غنہ اور تکبیر دونوں جمع نہیں ہوں گی ممتنع ہیں، البتہ زرعان کیلئے یَبۡصُطُ اور بَصۡطَةً میں صاد جائز ہے، اور ابوطاہر کیلئے سین درست ہے، اور بِمُصَیۡطِرٍ میں زرعان کے طریق پر سین، اور ابوطاہر کے طریق پر صاد ہے، اور فَمَآ اٰتٰنِ پر وقفاً اثبات یاء جائز ہے، من الروضہ اور حذف یاء التذکرہ سے، اور ضُعۡفٍ ضُعۡفًا میں فتحہ ضاد ابوطاہر کیلئے، اور ضمہ

ضاد زرعان کیلئے، اور یٰسٓ اور نٓ کا ادغام زرعان کیلئے اور اظہار ابوطاہر کیلئے۔

طول متصل مع الغنہ فی لام وراء

یہ صاحب کامل کا مذہب ہے، اس میں یَبْصُطُ اور اس کے اخوات میں سین متعین ہوگا، لَا تَاْمَنَّا میں اشمام، عِوَجًا و اخواته میں عدم سکتہ، فِرْقٍ کی راء میں تفخیم، فَمَآ اٰتٰنِۦ وقفاً حذف یاء، سَلَٰسِلَا بالالف، فتحہ ضاد ضَعْفٍ و ضَعْفًا، یٰسٓ اور نٓ کا اظہار، ءَآلذَّكَرَيْنِ کے باب میں دو وجہیں جائز، يَلْهَثْ ذَّٰلِكَ کا اظہار للخبازیؒ والادغام لغیرہ، اِرْكَبْ مَّعَنَا کا ادغام ھاشمی کیلئے، اور اظہار ابوطاہر کیلئے، غین میں طول وتوسط، تکبیر عام اور اس کا ترک دونوں جائز ہیں، اور وجہ ثانی میں یعنی ترک تکبیر عام میں اواخر سور ختم میں تکبیر جائز ہوگی، اور اگر متصل کے طول کے ساتھ غنہ کی وجہ نہ ہو جو ابوالعز کا مذہب ہے کفایہ سے، پس متعین ہے، ءَآلذَّكَرَيْنِ کے باب میں ابدال، اور يَلْهَثْ اور اِرْكَبْ مَّعَنَا میں ادغام، اور لَا تَاْمَنَّا میں اشمام، عِوَجًا واخواته میں عدم سکتہ۔ فِرْقٍ میں تفخیم۔ فَمَآ اٰتٰنِ میں حذف یاء وقفاً سَلَٰسِلَ وقفاً بسکون لام، اَلْمُسَيْطِرُوْنَ کا سین، البتہ عین کا مد اور تکبیر ممتنع ہیں، اور ابوطاہر کیلئے يَبْصُطُ، بَصْطَةً، بِمُصَيْطِرٍ میں صاد جائز ہے، اور زرعان کیلئے سین اور یٰسٓ، نٓ کا اظہار ابی طاہر کیلئے، اور ادغام زرعان کیلئے، ضَعْفٍ، ضَعْفًا ضاد کا فتحہ ابو طاہر کے طریق پر اور ضمہ زرعان کے طریق پر۔ واللہ اعلم۔

طول متصل کے ساتھ ترک غنہ اور تکبیر عام پڑھتے ہوئے من المستنیر، الجامع، روضتین

غایہ، کفایۃ الکبریٰ

آلذَّکَرَیۡنِ کا ابدال، عدم سکتہ، مَرۡقَدِنَا اسکان سَلَا سِلَ متعین ہوگا، اور یَبۡصُطُ، بَصۡطَۃً میں صاد جائز ہوگا، فقط جامع سے اور صاد زرعان سے اور سین حمامی سے من روضۃ المعدل اور سین فقط روضۃ مالکی الکفایہ مستنیر غایہ سے اور اَلۡمُسَیۡطِرُوۡنَ میں صاد جائز ہے حمامی عن الفیل من روضۃ المالکی، اور سین المستنیر الجامع والغایہ والکفایہ وروضۃ المعدل سے اور زرعان کیلئے روضۃ المالکی سے، اور بِمُصَیۡطِرٍ میں سین زرعان کیلئے، اور صاد حمامی عن الفیل سے جائز ہے، اور اِرۡکَبۡ مَّعَنَا میں اظہار من الجامع اور ادغام من المستنیر والروضتین والکفایہ والغایہ، اور جائز ہے، یٰسٓ، نٓ ادغام زرعان سے، اور اظہار حمامی عن الفیل سے، اور عِوَجًا سکتہ جائز من روضۃ المالکی والغایہ، عدم سکتہ من المستنیر والجامع والکفایہ وروضۃ المعدل، اور جائز ہے مَنۡ رَاقٍ، بَلۡ رَانَ میں سکتہ من المستنیر، غایہ روضۃ المالکی اور ادراج الجامع الکفایہ روضۃ العدل، اور جائز ہے قصر، عین وتوسط من الکفایہ اور توسط فقط من الروضۃ قصر من الجامع والغایہ والمستنیر وروضۃ العدل، اور ضاد ضُعۡفٍ وضُعۡفًا بالضم فقط من الکفایہ وروضۃ المالکی، والفتح فقط من الغایہ والمستنیر، والفتح للحمامی من الفیل والضم زرعان من الجامع وروضۃ العدل۔ واللہ اعلم وعلّمہ اتم۔

نوٹ: یہ تمام وجوہ واحکام آئمہ ادا کی کتب پر مبنی ہیں، اور علامہ جزری رحمۃ اللہ علیہ نے جو چار مراتب منفصل والاقول اور متصل میں تین مراتب توسط، فویق توسط، طول کو بیان کیا ہے، جسے متاخرین نے اختیار کیا ہے، اور وہ جائز اور معمول بہ ہے۔

طول متصل تکبیر عام اور بلاغنہ لام وراء جمع ہوں: متصل کا طول لازمی ہے، اس کے ساتھ یَبۡصُطُ ، بَصۡطَۃً ، اَلۡمُصَیۡطِرُوۡنَ میں سین۔ اور بِمُصَیۡطِرٍ میں صاد۔ ءآلۡئٰنَ کے باب میں ابدال۔ اِرۡکَبۡ مَّعَنَا میں ادغام۔ یٰسٓ وَالۡقُرۡاٰنِ۔ نٓ وَالۡقَلَمِ میں اظہار۔ عِوَجًا ، مَنۡ رَاقٍ ، بَلۡ رَانَ میں سکتہ۔ اور مَرۡقَدِنَا میں ادراج۔ عین کا قصر ضُعۡفٍ ، ضُعۡفًا ضاد کا فتحہ۔ سَلٰسِلَ بسکون لام وقفاً متعین ہیں، اور تکبیر خاص اواخر سور الختم ممتنع ہے۔

{ تنبیہ }

فویق قصر کی ساری وجوہ کے ساتھ ممتنع وجوہ: توسط متصل، فویق توسط متصل سکتہ للھمزہ بر تبتین، یَلۡھَثۡ کا اظہار۔ لَاتَأۡمَنَّا کا روم۔ فِرۡقٍ کی ترقیق۔ ضُعۡفٍ ، ضُعۡفًا ضمہ ضاد۔ یٰسٓ ، نٓ کا ادغام۔ مَرۡقَدِنَا کا سکتہ۔ اَلۡمُصَیۡطِرُوۡنَ کا صاد، بِمُصَیۡطِرٍ کا سین۔ بقیہ اختلافی کلمات فویق قصر کی چاروں حالتوں کے ساتھ پڑھنا جائز ہے۔

لام وراء کے ادغام مع الغنہ کے ساتھ جمع ہونے والی وجوہ

یَبۡصُطُ ، بَصۡطَۃً میں صاد۔ اِرۡکَبۡ مَعَنَا میں اظہار۔ عِوَجًا چاروں سکتات معنویہ ہیں، عدم سکتہ۔ فَمَاۤ اٰتٰنِ وقفاً حذف یاء۔ سَلٰسِلَا وقف الف کے ساتھ۔ ءآلذَّکَرَیۡنِ کے باب میں دو وجوہ۔ عین کا مد۔ عدم تکبیر۔

تکبیر عام و عدم غنہ کے ساتھ جمع ہونے والی وجوہ: یَبۡسُطُ ، بَسۡطَۃً میں سین۔ بابءآ

لذَّکَرَیْنِ میں ابدال۔ اِرْکَبْ مَّعَنَا میں ادغام۔ عِوَجًا،مَنْ رَاقٍ۔ بَلْ رَانَ میں سکتہ۔ قصرعین۔ فَمَآ اٰتٰنِ وقفاً حذف یاء۔ سَلٰاسِلْ وقفاً بسکون الام۔

{جدول}

لَا تَأْمَنَّا	اشمام	اشمام	اشمام	اشمام	اشمام	اشمام	اشمام	اشمام	اشمام	اشمام	وجھان	اشمام

عِوَجًا	سکت	سکت	ادراج	ادراج	ادراج	ادراج	سکت	سکت	سکت	ادراج	ت	ادراج
مَّرْقَدِنَا	ادراج	ادراج	ادراج	ادراج	ادراج	ادراج	ادراج	سکت	سکت	ادراج	ت	ادراج
مَنْ رَاقٍ وَبَلْ رَانَ	سکت	سکت	ادراج	ادراج	ادراج	سکت	سکت	سکت	ادراج	ادراج	سکت	ادراج
عین	توسط	توسط	قصر	قصر	قصر	قصر	قصر	توسط	قصر	توسط	توسط وطول	قصر وتوسط
فِرْقٍ	تفخیم	تفخیم	تفخیم	تفخیم	تفخیم	تفخیم	تفخیم	تفخیم	ترقیق	تفخیم	وجھان	تفخیم
فَمَا آتٰنِ وقفًا	حذف	حذف	حذف	حذف	حذف	حذف	حذف	حذف	حذف	حذف	اثبات	حذف
ضُعْفٍ وَضُعْفًا	ضم	فتح	ضم	ضم	ضم	ضم	ضم	فتح	ضم	ضم	ضم	ضم
سَلَاسِلَا وقفًا	قصر	قصر	قصر	قصر	قصر	قصر	قصر	قصر	قصر	قصر	مد	قصر

زرعان نون ساکن وتنوین کا لام راء میں ادغام بلاغنہ کرتے ہیں،اور ان کیلئے اَلْمُسَیْطِرُوْنَ میں فقط سین اور ءآلذَّکَرَیْنِ کے باب میں فقط ابدال ہے۔

{جدول}

طریق عمرو من زرعان

كلمات الخلاف	الروضه الحمامي	الروضه السوسنجردي	الجامع الحمامي	الجامع المصاحفي	روضة المعدل	المستنير	الغاية	المصباح	التجريد	التذكار	طريق الداني	الكفاية
التكبير	لا	لا	لا	لا	لا	لا	لا ع ص	لا	لا	لا	لا	لا
المد المنفصل	قصر	توسط	قصر	توسط	قصر	توسط	توسط	توسط	توسط	توسط	خمس	خمس
الساكن قبل الهمز	تحقيق	تحقيق	تحقيق	تحقيق	تحقيق	تحقيق	تحقيق	تحقيق	تحقيق	تحقيق سكت عام	تحقيق	تحقيق
وَيَبْصُطُ بَصْطَةً	سين	سين	سين	سين	سين	سين	صاد	سين	سين	صاد	صاد	سين
بِمُصَيْطِرٍ	سين	سين	سين	سين	سين	سين	صاد	وجهان	سين	سين	صاد	سين
يَلْهَثْ ذَّٰلِكَ	ادغام	ادغام	ادغام	ادغام	ادغام	ادغام	ادغام	ادغام	وجهان	ادغام	ادغام	ادغام
ارْكَبْ مَّعَنَا	ادغام	ادغام	اظهار	اظهار	اظهار	ادغام	ادغام	ادغام	ادغام	ادغام	اظهار	ادغام
يٰسٓ ون	ادغام	ادغام	ادغام	ادغام	ادغام	ادغام	ادغام	اظهار	ادغام	ادغام	ادغام	ادغام

{جدول}

{طريق عمرو من طريق الفيل}

كلمات الخلاف	المستنير الحمامی	المستنير الطبری	المصباح الحمامی	المصباح ابن خليع	الكامل الحمامی	الكامل الطبری	الجامع	الكافيه	روضة المعدل	الروضة	الغاية	المبهج	التذكا	الوجيز

التکبیر	لا	لا	لاخ	لاخ	لاعخ	لاعخ	لا	لا	لا	لا	لاع ص	لا	لا	لا
المدالمنفصل	قصر	توسط	قصر	توسط	قصر اوثلاث	توسط	قصر	قصر	قصر	قصر	قصر اوثلاث	ثلاث	ثلاث	خمس
المدالمتصل	طول	طول	توسط	توسط	طول	طول	طول	طول	طول	طول	طول	طول	طول	خمس
النونان مع ول	لاغنه	لاغنه	لاغنه	لاغنه	غنه	غنه	لاغنه	لاغنه	لاغنه	لاغنه	لاغنه	لاغنه	لاغنه	غنه
يَبْصُطُ بَصْطَةً	سین	صاد	صاد	سین	صاد	صاد	صاد	سین	سین	سین	سین	سین	سین	يَبْسُطُ بَصْطَةً
اَلْمُصَيْطِرُوْنَ	سین	صاد	سین	سین	سین	سین	سین	سین	سین	صاد	سین	سین	سین	صاد
بِمُصَيْطِرٍ	صاد	صاد	صاد	سین	صاد	صاد	صاد	صاد	صاد	صاد	صاد	صاد	صاد	سین
اٰلذَّكَرَيْنِ	ابدال	ابدال	ابدال	وجهان	وجهان	وجهان	ابدال	ابدال	ابدال	ابدال	ابدال	ابدال	ابدال	ابدال
اِرْكَبْ مَّعَنَا	ادغام	اظهار	ادغام	ادغام	اظهار	اظهار	اظهار	ادغام	ادغام	ادغام	ادغام	ادغام	ادغام	اظهار
عِوَجًا	ادراج	ادراج	سکت	سکت	ادراج	ادراج	ادراج	ادراج	ادراج	سکت	سکت	ادراج	ادراج	ادراج
مَّرْقَدِنَا	ادراج	ادراج	سکت	سکت	ادراج	ادراج	ادراج	ادراج	ادراج	ادراج	ادراج	ادراج	ادراج	ادراج
مَنْ رَاقٍ بَلْ رَانَ	سکت	سکت	سکت	سکت	ادراج	ادراج	ادراج	ادراج	ادراج	سکت	سکت	سکت	ادراج	سکت
عین	قصر	قصر	توسط	توسط	توسط وطول	توسط وطول	قصر	قصر وتوسط	قصر	توسط	قصر	قصر	توسط	قصر
فَمَا اٰتٰنِ وقفًا	حذف	حذف	حذف	حذف	حذف	حذف	حذف	حذف	حذف	حذف	حذف	حذف	حذف	حذف
ضُعْفٍ ضُعْفًا	فتح	فتح	فتح	فتح	فتح	فتح	فتح	ضم	فتح	ضم	فتح	فتح	فتح	وجهان
سَلَاسِلَا وقفًا	قصر	قصر	قصر	قصر	مد	مد	قصر	قصر	قصر	قصر	قصر	قصر	قصر	وجهان

نوٹ: ساکن قبل الھمز پر فیل کے طریق سے سکتہ نہیں ہے، اِن ویٰسٓ میں اظہار اور یَلْھَثْ ذّٰلِکَ میں ادغام اور فِرْقٍ کی راء کی تفخیم اور لَا تَاْمَنَّا میں اشمام بلا خلاف ہے۔

جدول: طریق عبید من طریق ابی طاھر عن الاشنانی

كلمات الخلاف	كفاية الست	روضة المالكی	ارشاد ابی العز	المصباح	التذكار	التجريد الفارسی	التجريد الخياط	جامع ابن فارس	الكامل	كفاية ابی العز
التكبير	لا	لا	لا	لَاخ	لا	لا	لا	لا	لاغ	لا
المدالمنفصل	توسط	توسط	توسط	توسط	توسط	توسط	توسط	توسط	خمس	خمس
المدالمتصل	توسط	طول	طول	توسط	طول	توسط	توسط	طول	طول	طو؛
الساكن قبل الهمز	تحقيق	سكت عام	تحقيق	تحقيق	تحقيق سكت عام	سكت خاص	تحقيق	تحقيق	تحقيق	تحقيق
النون ان رمع ل	لاغنه	لاغنه	لاغنه	لاغنه	لاغنه	لاغنه	لاغنه	لاغنه	غنه	لاغنه
يَبْصُطُ وَبَصْطَةً	سين	سين	سين	صاد	سين	سين	سين	سين	سين	صاد
بِمُصَيْطِرٍ	صاد	صاد	صاد	صاد	صاد	صاد	صاد	صاد	سين	صاد
اٰلذَّكَرَيْنِ	ابدال	ابدال	ابدال	ابدال	ابدال	ابدال	ابدال	ابدال	وجهان	ابدال
يَلْهَثْ ذَّالِكَ	ادغام	ادغام	ادغام	ادغام	ادغام	وجهان	وجهان	ادغام	ادغام	ادغام
اِرْكَبْ مَّعَنَا	ادغام	ادغام	ادغام	ادغام	ادغام	ادغام	ادغام	اظهار	اظهار	ادغام
عِوَجًا	ادراج	ادراج	ادراج	سكت	ادراج	ادراج	ادراج	ادراج	ادراج	ادراج
مَرْقَدِنَا	ادراج	ادراج	ادراج	سكت	ادراج	ادراج	ادراج	ادراج	ادراج	ادراج
مَنْ رَاقٍ وبَلْ رَانَ	سكت	ادراج	سكت	سكت	ادراج	سكت	ادراج	ادراج	ادراج	ادراج
عين	قصر	توسط	قصر	توسط	توسط	قصر	قصر	قصر	توسط وطول	قصروتوسط
فِرْقٍ	تفخيم	تفخيم	تفخيم	تفخيم	تفخيم	ترقيق	ترقيق	تفخيم	تفخيم	تفخيم
فَمَآاٰتٰنِ وقفًا	اثبات	اثبات	حذف	حذف	حذف	اثبات	حذف	حذف	حذف	حذف
سَلَاسِلَا وقفًا	قصر	قصر	قصر	قصر	قصر	قصر	قصر	قصر	مد	قصر

نوٹ: ضَعْفٍ ضَعْفًا کا فتحہ کے ساتھ لَا تَاْمَنَّا کا اشمام بلاخلاف اور ایک قول میں

یٰسٓ و یٰسٓ کا اظہار۔ اَلْمُسَيْطِرُوْنَ بلاخلاف سین ابوطاہر کے طریق پر ہے۔

كلمات الاختلاف	الشاطبية	المستنير	غاية ابى العلاء	جامع ابن فارس	المبهج	التيسير	التذكره	تلخيص العبارات	الكامل الملنجى	الكامل الخبازى
التكبير	لا	لا	لا ع ص	لا	لا	لا	لا	لا	لاعغ	لاعغ
المد المنفصل	توسط او خمس	توسط	توسط	توسط	توسط	خمس	خمس	خمس	خمس	خمس
المد المتصل	توسط اوخمس	طول	طول	طول	طول	خمس	خمس	خمس	طول	طول
النونان مع ل ر	لاغنه	لاغنه	لاغنه	لاغنه	لاغنه	لاغنه	لاغنه	لاغنه	غنه	غنه
يَبۡصُطُ وَبَصۡطَةً	سين	سين	سين	سين	سين	سين	صاد	سين	سين	سين
اَلۡمُصَيۡطِرُوۡن	وجهان	سين	سين	سين	سين	سين	صاد	صاد	سين	سين
باب آٰلذَّكَرَيۡنِ	وجهان	ابدال	ابدال	ابدال	ابدال	وجهان	ابدال	ابدال	وجهان	وجهان
يَلۡهَثْ ذّٰلِكَ	ادغام	ادغام	ادغام	ادغام	ادغام	ادغام	ادغام	ادغام	ادغام	اظهار
اِرۡكَبۡ مَّعَنَا	ادغام	ادغام	ادغام	اظهار	ادغام	ادغام	ادغام	ادغام	ادغام	ادغام
لَاتَاۡمَنَّا	وجهان	اشمام	اشمام	اشمام	اشمام	وجهان	اشمام	اشمام	اشمام	اشمام
عِوَجًا	سكت	ادراج	سكت	ادراج	ادراج	سكت	سكت	سكت	ادراج	ادراج
مَرۡقَدِنَا	سكت	ادراج	ادراج	ادراج	ادراج	سكت	سكت	سكت	ادراج	ادراج
مَنۡ رَاقٍ وبَلۡ رَانَ	سكت	سكت	سكت	سكت	سكت	سكت	سكت	سكت	ادراج	ادراج
عين	توسط وطول	قصر	قصر	قصر	قصر	توسط	توسط	توسط	توسط وطول	توسط وطول
فِرۡقٍ	وجهان	تفخيم	تفخيم	تفخيم	تفخيم	تفخيم	تفخيم	تفخيم	تفخيم	تفخيم
فَمَآاٰتٰنِ	وجهان	حذف	حذف	حذف	اثبات	وجهان	اثبات	اثبات	حذف	حذف
ضَعۡفٍ وضَعۡفًا	وجهان	فتح	فتح	فتح	فتح	وجهان	ضم	فتح	فتح	فتح

سَلَاسِلَا وقفًا	وجهان	قصر	قصر	قصر	قصر	وجهان	مد	مد	مد	مد

نوٹ: ساکن قبل الھمز پر ھاشمی کے طریق سے قول واحد میں سکتہ نہیں اور یٰسٓ وانٓ میں اظہار ہے۔

{ تتمّہ }

کلمات مذکورہ میں آئمہ اداء کے مذاہب کی معرفت کے حصول کیلئے، کہ تلفیق وتخلیط سے بھی مامون ہوں، اور ایک مذہب دوسرے مذہب میں ملتبس بھی نہ ہو، حفصؒ کے طرق اربعہ میں سے ہر ایک طریق کے مطابق کلمات مختلفہ کی جائز وجوہ اور ماخذ کتب

کوذیل میں ہرایک طریق کے جدا جدا چار نقشوں میں جمع کیا جاتا ہے۔اورارشادات ورموز میں لا مع عدم تکبیر۔ع سے تکبیر عام۔ ص سے تکبیر ابتداء سورۃ ختم قرآن۔ خ سے تکبیر آخر سورۃ ختم قرآن مراد ہیں۔

طرق حفصؒ کے اختلافی کلمات کی معرفت کیلئے اہم بنیادی اصول وضوابط

یہ معلوم ہونا چاہیے کہ طرق کے اختلافی کلمات کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) اصول یعنی کلیات۔ (۲)فرش یعنی جزئیات۔

کلیات مندرجہ ذیل پانچ ہیں۔ (۱) مدمتصل۔ (۲) مدمنفصل۔ (۳) ساکن قبل الھمز۔ (۴)نون ساکن وتنوین کالام وراءمیں ادغام مع الغنہ وبلاغنہ۔

(۵) تکبیر عام یعنی ہر سورۃ کی ابتداء میں اللہ اکبر پڑھنا۔

جزئیات: ان کے سوا باقی تیرہ کلمات اختلافیہ (۱) یَبۡصُطُ ، بَصۜطَۃً میں صاد وسین۔

(۲) اَلۡمُصَيۡطِرُوۡنَ، بِمُصَيۡطِرٍ میں صاد وسین۔ (۳) آلذّٰکَرَیۡنِ ، ءآللّٰہُ ، ءآلۡئٰنَ میں ابدال وتسہیل۔ (۴) یَلۡهَثۡ ذّٰلِکَ میں ادغام واظہار۔ اِرۡکَبۡ مَّعَنَا میں ادغام واظہار۔ (۶) یٰسٓ وَالۡقُرۡاٰنِ، نٓ وَالۡقَلَمِ کا اظہار وادغام۔ (۷) لَا تَاۡمَنَّا کا روم واشمام۔ (۸) عِوَجًا، مَرۡقَدِنَا، مَنۡ رَاقٍ، بَلۡ رَانَ کا سکتہ وعدم سکتہ۔

(۹) عین مریم وشوریٰ میں مد وقصر۔ (۱۰) کُلُّ فِرۡقٍ کی راء کی تفخیم وترقیق۔

(۱۱) فَمَآ اٰتٰنِ میں وقفاً اثبات وحذف یاء۔ (۱۲) ضَعۡفٍ ضُعۡفًا کا فتحہ وضمہ۔

(۱۳) سَلٰسِلَا کا وقفاً اثبات وحذف۔

جب قاری کو کلیات کی معرفت حاصل ہو جائے تو پھر اس کے لئے ضروری ہے، کہ جو جزئیات ان پر متفرع ہوتی ہیں، اور مختص ومتعین ہیں، یا ممتنع اور ناجائز ہیں، تو ان میں بھی معرفت حاصل کرے۔

جاننا چاہیئے، کہ منفصل کی چار وجوہ، متصل کی تین وجوہ کو قبل الھمز ساکن اور لام وراء کے نون ساکن وتنوین کے ادغام اور تکبیر عام میں ضرب دینے سے کل چھتیس ۳۶۔ عقلی وضربی وجوہ بنتی ہیں۔ جن میں سے اکیس وجوہ نقل صحیح سے جائز اور درست ہیں، یاد رہے، کہ (۱) فویق توسط متصل کے ساتھ منفصل میں فویق توسط ہی ہوگی۔ (۲) اور متصل کے توسط کے ساتھ منفصل کی فویق توسط: فویق قصر اور قصر تینوں ممنوع ہیں۔

(۳) تکبیر عام مختص ہے، طول متصل کے ساتھ اور منفصل کی چار وجوہ، اور ادغام لام

وراء میں مع الغنہ کے ساتھ۔اور بلاغنہ منفصل کی تین وجوہ فویق توسط کے ماسوا کے ساتھ جمع ہوگا۔

(۴) سکتہ مختص ہے، منفصل کے توسط اور متصل کے توسط کے ساتھ خاصًّا اور طول متصل کے ساتھ عامًّا۔

(۵) ادغام مع الغنہ لام وراء: متصل کے توسط کے ساتھ غنہ جمع نہیں ہوگا۔

منفصل کے قصر پر پانچ وجوہ

قصر المنفصل کیساتھ یہ وجوہ متعین ہیں،(۱) توسط متصل مع عدم غنہ وتکبیر۔

(۲) طول متصل مع عدم غنہ وعدم تکبیر۔ (۳) طول متصل مع عدم غنہ والتکبیر ۔

(۴) طول مع الغنہ وعدم تکبیر۔ (۵) طول مع الغنہ ومع التکبیر ۔

نوٹ : منفصل کے قصر کی سب حالتوں میں متصل میں فویق توسط اور سکت للھمز بر تبتین ،یلْھَثْ ذٰلِکَ کا اظہار۔ لَاتَأْمَنَّا کا روم۔ فِرْقٍ کی ترقیق فَمَآاٰتٰنِ کا اثبات،

یہ ساری وجوہ ممتنع ہیں۔ان کے ماسوا باقی اختلافی کلمات کی وجوہ قصر منفصل کی پانچوں وجوہ کے ساتھ جمع ہوسکتی ہیں۔

فویق قصر المنفصل

اسکی چار وجوہ ہیں، جو قصر منفصل مع طول المتصل والی چار ہی ہیں،لیکن سکتہ للھمز اس کے ہمراہ جمع نہیں ہوگا۔

توسط منفصل

اسکی ساتھ وجوہ ہیں، دوسکتہ کے ہمراہ۔ (۱) توسط متصل ۔ (۲) طول متصل بلاتکبیر وبلاغنہ لام وراء میں، اور پانچ وجوہ عدم سکتہ کے ساتھ ہیں، اور وہ قصر والی پانچ کیطرح ہی ہیں۔

فویق توسط منفصل کی پانچ وجوہ

(۱) فویق توسط المتصل مع عدم الغنہ اور تکبیر۔ (۲) مع الغنہ اور عدم تکبیر۔

(۳) طول متصل مع غنہ وعدم تکبیر۔ (۴) طول متصل مع عدم غنہ اور تکبیر۔

(۵) طول مع الغنہ اور تکبیر۔

نوٹ: فویق توسط منفصل کی کسی بھی وجہ کے ساتھ سکتہ للھمز جمع نہیں ہوگا۔

{تشکر وامتنان}

میں ان تمام رفقاء کرام کا جنہوں نے اس تالیف میں کسی طرح کی بھی میری مدد کی ہے، دل کی گہرائیوں سے شکریا اداء کرتا ہوں اور دُعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہمیشہ اپنی امان میں رکھے، اور ان سے اپنے کلام مقدس کی اخلاص کے ساتھ خدمت لے، خصوصًا

میرے برخوردار مولانا قاری احمد علی کہ انہوں نے انٹرنیٹ سے مجھے اس موضوع پر مختلف کتب جمع کر کے دیئے، اور محترم قاری سید جمال الدین ترمذی کا کہ اُنہوں نے اسکی کتابت، العلویہ علی الشاطبیہ کی طرح پوری جانفشانی اور خلوص نیت سے فرمائی فجزاھم احسن الجزاء۔

{اعتذار}

چونکہ اس موضوع پر حفصؒ کے دونوں طریق اور پھران کے دو دو طرق اور پھران کے کل باون 52 طرق کی اختلافی وجوہ کو جمع کرنا انتہائی مشکل کام ہے، اور طلباء قرأ حضرات کی آسانی کیلئے وجوہ کے میں نے جدول بھی بنادیئے ہیں، تاہم مجھے اپنی علمی

بے بضاعتی کا بلاتقنع احساس ہے، اگرچہ اس تالیف میں اپنی سے میں نے کچھ بھی نہیں لکھا، سب کچھ ماہرین قراءات کی مستند تصانیف سے نقل کیا گیا ہے، پھر بھی اہل علم وفن سے درخواست ہے، کہ کہیں غلطی پائیں تو اس کی اصلاح اور ممکن ہو تو مطلع بھی فرمادیں،

تاکہ آئندہ اشاعت میں اس کی تلافی کی جائے۔

والعزر عند خیار الناس مقبول : والعفو من شیم السادات ماموول

وصلّی اللّٰہ علٰی سیدنا محمد ن النبی الامّیّ وعلٰی اٰلہ وصحبہ وازواجہ واتباعہ اجمعین، وارحمنا معھم برحمتک یاارحم الراحمین۔

۲۹ ذی الحجّہ ۱۴۲۹ھ ۲۸ دسمبر ۲۰۰۸ء

فیاض الرحمن العلوی